سال:7، شمارہ:02

16 تا 31 جولائی، 2026 (مفت)

نیو انڈیا سماچار

نوجوانوں کی طاقت

تعلیم کے ذریعے بااختیار بنانا

قومی تعلیمی پالیسی 2020 ملک کے نوجوانوں کی طاقت کو نہ صرف خواندہ بلکہ ہنر مند، خود انحصار اور مسابقتی بنا رہی ہے۔ عملی علم، جدید ٹیکنالوجی اور ہنر مندی کے فروغ پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اس پالیسی نے ہندوستانی نوجوانوں کے لیے مواقع کی نئی راہیں کھول دی ہیں...

ہمیں فالو کریں @NISPIBIndia

سمندر سے آسمان تک

زیادہ محفوظ اور خود انحصار بنتا ہندوستان

سال 2026 کا نصف گزر چکا ہے۔ ان چھ مہینوں کے دوران 'من کی بات' میں ہم وطنوں کی متعدد حصولیابیوں پر گفتگو کی گئی ہے۔ جون میں بھی ملک نے کچھ ایسے سنگ میل حاصل کیے جو ہر ہم وطن کو فخر سے بھر دیتے ہیں۔ یہ کامیابیاں سمندر سے لے کر آسمان تک ہندوستان کو مزید محفوظ اور خود انحصار بنا رہی ہیں۔ ریڈیو پر نشر ہونے والے 'من کی بات' پروگرام کی 135 ویں قسط میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کئی اہم موضوعات پر گفتگو کی۔ یہاں پیش ہیں اہم ایڈٹ شدہ اقتباسات . . .

- **بحریہ:** حال ہی میں کولکاتہ میں آئی این ایس دوناگیری، آئی این ایس سنشودھک اور آئی این ایس اگرئے کو ہندوستانی بحریہ کے بیڑے میں شامل کیا گیا۔ ان جہازوں کی ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ تک سب کچھ سودیشی ہے۔

- **محفوظ اور خود انحصار:** جون میں ہی ڈی آر ڈی او نے سودیشی 'طویل دوری کی زمین پر حملہ کرنے والی کروز میزائل' کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ اسے ڈی آر ڈی او کی لیبارٹریز اور ہندوستانی صنعت کے شراکت داروں نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔ یعنی، آج سمندر سے لے کر آسمان تک ہندوستان زیادہ محفوظ اور خود انحصار ہوتا جا رہا ہے۔

- **روزگار کے مواقع:** سی 295، طیارہ میڈان انڈیا ہے اور اس نے اپنی پہلی پرواز مکمل کی ہے۔ بھارت میں ہی ایسے چالیس طیارے تیار کیے جا رہے ہیں۔ اس سے ایم ایس ایم ای اور ایرو اسپیس سیکٹر کو ایک نئی طاقت مل رہی ہے۔ روزگار کے مواقع بڑھ رہے ہیں۔

- **بین اقوامی یوم یوگا:** اس سال دنیا بھر میں 2500 سے زیادہ مقامات پر یوگا پروگرام منعقد کیے گئے۔ ہمارے ملک میں کروڑوں لوگوں نے مختلف مقامات پر یوگا تقریبات میں حصہ لیا۔

- **عالمی یوگ آسن چیمپئن شپ:** ہندوستان نے جون میں احمد آباد میں منعقدہ 'عالمی یوگ آسن چیمپئن شپ میں 114 تمغے جیتے، جن میں 102 طلائی تمغے شامل ہیں۔ ہندوستان چیمپئن شپ کے تمغوں کی تعداد میں پہلی پوزیشن پر رہا۔ تمام فاتح کھلاڑیوں کو بہت بہت مبارک باد۔

- **'ہر گیلا آرمی':** آسام میں ایک نایاب پرندہ 'ہرگیلا' پایا جاتا ہے۔ جس پرندے کو کبھی ناشائستہ سمجھ کر بھگایا جاتا تھا، وہی اب گاؤں کی پہچان بننے لگا ہے۔ ہزاروں دیہی خواتین 'ہرگیلا' کے تحفظ کے لیے آگے آئیں۔ آج وہ 'ہرگیلا آرمی' کے نام سے جانی جاتی ہیں۔

- **ہنر دکھانے کا موقع:** ناگالینڈ کی ویمن فٹسال لیگ ہماری بیٹیوں کو اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کا بہترین موقع فراہم کر رہی ہے۔ فٹسال کو انڈور فٹ بال بھی کہا جاتا ہے۔ میں اس طرح کے اقدامات کے لیے ناگالینڈ کے لوگوں کی ستائش کرتا ہوں۔ اس طرح کی کوششیں ملک کے دیگر حصوں کو بھی تحریک فراہم کرتی ہیں۔

- **نالندہ یونیورسٹی:** ہزاروں سال پرانی نالندہ یونیورسٹی اب ہندوستان کی تقدیر کی ایک نئے اوتار میں تشکیل کر رہی ہے۔ دو سال پہلے مجھے نالندہ یونیورسٹی کے نئے کیمپس کا افتتاح کرنے کا موقع ملا تھا۔ نالندہ یونیورسٹی نے دانشورانہ گفتگو کی ہماری قدیم روایت کو زندہ کیا ہے۔

- **یونیسکو کا عالمی ثقافتی ورثہ:** میگھالیہ کا روٹ برج یہ بتاتا ہے کہ انسان فطرت کے ساتھ مل کر کس قدر حیرت انگیز چیزیں بنا سکتا ہے۔ یہ ہمارے ملک کا، اس سرزمین کا ورثہ ہے۔ اب، ہندوستان نے میگھالیہ کے روٹ برج کو یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کے نیٹ ورک میں شامل کرانے کے لیے درخواست دی ہے۔

- **گنپتی بپا:** کوشش کریں کہ گھر، سوسائٹی یا آس پاس کی جگہوں پر گنپتی بپا کی جو مورتی نصب ہو، وہ ہمارے ملک کی مٹی سے بنائی گئی ہو۔ وہ ہمارے کمہاروں اور مقامی دستکاروں کے ہاتھوں تیار ہوئی ہو۔ میں گنیش جی کی مورتیاں بنانے والوں سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ وہ مٹی کی مورتیوں کو ترجیح دیں۔

'من کی بات' مکمل سننے کے لئے
کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

اندرونی صفحات پر...

نیو انڈیا
سماچار

سال:7، شمارہ:02، 16 تا 31 جولائی، 2026

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب
نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیو انڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیو انڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

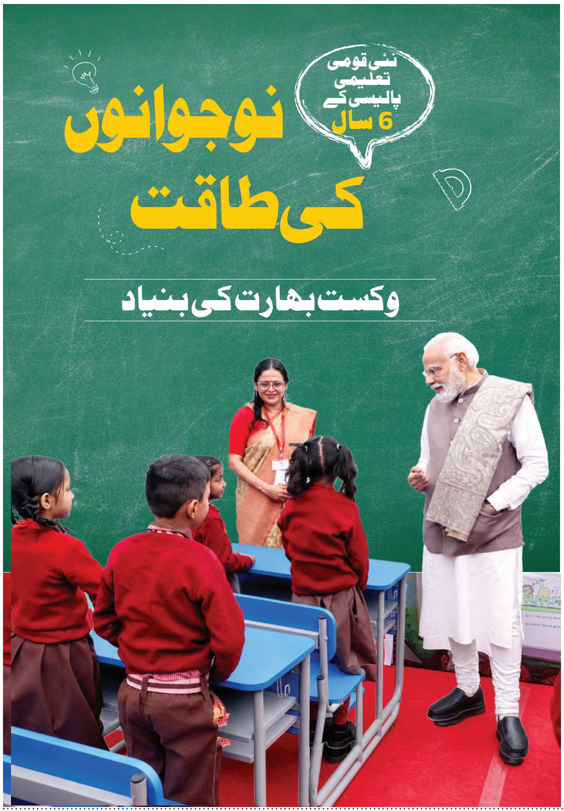

کور اسٹوری

6 سال قبل 29 جولائی کو متعارف کرائی گئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 سے تعلیم تک رسائی میں اضافہ ہوا، اعلیٰ تعلیم کا انفرا مضبوط ہوا، ہنر مندی کے فروغ و روزگار کے مواقع بڑھے۔ تعلیمی پالیسی سے رونما ہونے والی تبدیلی سے اب امرت پیڑھی کے طور پر نوجوان بن گئے ہیں وکست بھارت کے ہم رکاب... | 10-21

خبروں کا خلاصہ | 4-5

شخصیت: کادمبنی گانگولی
ہندوستان میں میڈیکل کی تعلیم حاصل کرکے پریکٹس کرنے والی پہلی خاتون | 6

'پرگتی' سے توانائی، صنعت اور نقل و حمل کو ملی رفتار
وزیر اعظم نریندر مودی نے 'پرگتی' کی 52ویں میٹنگ کی صدارت کی | 7

نیشن فرسٹ، ہندوستان کا سب سے بڑا منتر
ریپبلک سمٹ 2026 سے وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا خطاب | 8-9

دہلی کو 6 لین سرنگ، یوپی کو نیا ہائی وے
مرکزی کابینہ کے فیصلے | 22-23

مستقبل کی معیشت کا رہنما بنے گا ہندوستان
پی ایم وکست بھارت روزگار یوجنا میں 2,400 کروڑ روپئے کی رقم تقسیم | 24-25

بنگال رقم کرے گا تاریخ... ہندوستان کی بڑھے گی رفتار
وزیر اعظم مودی نے پی ایم کسان کی 23ویں قسط جاری کی | 26-27

گیٹ وے کے طور پر ابھر رہا 'اڈیشہ'
47,000 کروڑ روپئے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کی سوغات | 28-29

12واں بین اقوامی یوم یوگا
سب کو جوڑتا سب کو ساتھ لاتا یوگا
ہندوستان کی ہزاروں برس پرانی یوگا کی روایت آج دنیا بھر کے لئے بن چکی ہے نئی امید | 30-33

پدم ایوارڈز 2026: وفاداری اور لگن کو سلام
خصوصی مضمون میں ملک کے 'ہیروز' کی حوصلہ افزا کہانیاں | 34-38

ہندوستان گلوبل ساؤتھ کی امنگوں اور امیدوں کی مضبوط آواز
مسلسل 8ویں بار جی 7 میں ہندوستان کو موصول ہوا دعوت نامہ | 39-41

ہندوستان اور سیشلز کی دوستی کے شاندار 50 سال
سیشلز کے قومی دن کی گولڈن جوبلی پر شامل ہوئے وزیر اعظم مودی | 42-43

کھیلوں میں خواتین کا سنہری دور، کھیلو انڈیا سے عالمی اسٹیج تک
ایف آئی ایچ: ویمنز ہاکی نیشنس کپ 2026 | 44

ناشر: **کنچن پرساد**، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن
مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر-1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی-110003،
ای میل– response-nis@pib.gov.in آر-این-آئی-نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

وکست بھارت: امرت پیڑھی کا امرت عزم

تسلیمات !

उत्तिष्ठत जाग्रत प्राप्य वरान्निबोधत अर्थात -

یعنی - اٹھو، بیدار ہو جاؤ اور ہدف کے حصول تک مت رکو۔
سوامی وویکانند جی نے کٹھوپینشد کے اس منتر کو نوجوانوں کی زندگی کا منتر قرار دیا تھا۔ آج، جب ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی نوجوانوں کی آبادی والا ملک ہے اور تقریباً 65 فیصد آبادی 35 سال سے کم عمر کی ہے، تب یہ پیغام پہلے سے کہیں زیادہ موزوں ہو جاتا ہے۔
ہندوستان آج مثبت تبدیلی کے ایک اہم دور سے گزر رہا ہے۔ تعلیم، ہنر مندی کے فروغ، کھیل، کاروبار اور اختراع، ہر شعبے میں نوجوان اس تبدیلی کے سب سے طاقتور محرک کے طور پر ابھرے ہیں۔ جب وزیر اعظم نریندر مودی ملک کی چار اہم طاقتوں - غریب، نوجوان، کسان اور خواتین کی طاقت کی بات کرتے ہیں تو اس میں نوجوانوں کی طاقت ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ وکست بھارت کے وژن کو عملی جامہ پہنانے میں نوجوانوں کا کردار سب سے اہم ہے۔
'امرت پیڑھی' کے طور پر پہچانے جانے والے یہ نوجوان نہ صرف مستقبل کا خواب دیکھ رہے ہیں بلکہ وکست بھارت 2047 کے مشترکہ طور پر تخلیق کار بن کر اس کی مضبوط بنیاد بھی رکھ رہے ہیں۔ وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ جیسے پلیٹ فارم کے ذریعے کروڑوں نوجوان قومی مہمات سے جڑ رہے ہیں۔
گزشتہ 12 سال میں حکومت ہند نے نوجوانوں کی صلاحیت کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں اسٹارٹ اپ، عوامی خدمات، کھیل اور تخلیقی شعبوں میں ترقی کے بے مثال مواقع فراہم کیے ہیں۔ آج، ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ہے اور اس کی باگ ڈور انہی نوجوانوں کے ہاتھوں میں ہے۔
یہ تبدیلی تعلیمی میدان میں بھی واضح طور پر نظر آتی ہے۔ اب، ترجیح صرف تعلیم تک رسائی کو بڑھانے کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ معیاری تعلیم کو یقینی بنانا بھی ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 نے اس تبدیلی کی مضبوط بنیاد رکھی ہے۔ 29 جولائی 2026 کو این ای پی کے چھ سال مکمل ہو رہے ہیں۔ یہ پالیسی امرت پیڑھی کو مستقبل کے لیے تیار کرتے ہوئے وکست بھارت 2047 کے ہدف کو نئی سمت اور نئی رفتار دے رہی ہے۔
اس کے علاوہ شخصیت کی سیریز میں ہندوستان میں ڈاکٹر کے طور پر تربیت یافتہ پہلی خاتون کادمبنی کانگولی، بین اقوامی یوم یوگا، پدم ایوارڈز، خواتین ہاکی کھلاڑی اور ایتھلیٹوں کے عالمی سطح پر ملک کا وقار بڑھانے سمیت وزیر اعظم نریندر مودی کے پندرہ روزہ پروگراموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔
مزید برآں، جریدے کے انسائڈ صفحے پر من کی بات اور بیک کور پر ہندوستانی بحریہ کے تین جدید بحری جہازوں کی کمیشننگ پر خصوصی مواد شامل ہے۔
آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

امتحان کی تیاری میں معاون ہے جریدہ

میں مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کر رہی ہوں۔ میں آپ کو بتانا چاہتی ہوں کہ یہ جریدہ میرے امتحان کی تیاری میں بہت مددگار ہے۔

gavidisravani7@gmail.com

جریدے سے میری معلومات کافی بہتر ہوئی

میں احمد آباد، گجرات میں رہتا ہوں۔ میں گجرات اسٹیٹ پی سی ایس اور یو پی ایس سی کے امتحانات کی تیاری کر رہا ہوں۔ پی آئی بی حکومت کے ترقیاتی اقدامات کے بارے میں روزانہ اہم معلومات فراہم کرتا ہے۔ پی آئی بی سے جو معلومات مجھے ملتی ہیں وہ میری تیاری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ پچھلے کچھ مہینوں سے میں گجراتی زبان میں 'نیو انڈیا سماچار' جریدے کی ڈیجیٹل کاپی پڑھ رہا ہوں، جس سے میرے علم میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ میری طرح بہت سے طلباء پڑھنے کے شوقین ہیں۔ حالانکہ، مجھے موبائل فون پر ڈیجیٹل کاپی پڑھنے کے بجائے کتاب پڑھنا زیادہ پسند ہے۔

jaydevsinhdodiya0611@gmail.com

جریدہ پڑھنے سے ملتی ہے مدد

میں روپیش خان، بانکوراصدر، مغربی بنگال کا باشندہ ہوں۔ میں ایک صحافی ہوں اور باقاعدگی سے نیو انڈیا سماچار پڑھتا ہوں۔ اس سے مجھے بہت مدد ملتی ہے۔

rupeshphoto@gmail.com

مواد اور تکنیک کی کسوٹی پر بہترین

نیو انڈیا سماچار میں حکومت کی حصولیابیوں اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں پڑھنا ایک باشعور شہری کے لیے بہت ضروری ہے۔ دیگر اخبارات و رسائل میں یہ تفصیلات ان کے نقطہ نظر سے پڑھنے کو ملتی ہیں۔ میں خود ایک آزاد مصنف ہوں۔ اس لئے میں ملک کی ترقی کے بارے میں معلومات کی شفافیت کی اہمیت کو سمجھ سکتا ہوں۔ میں تہہ دل سے اس جریدے کی اس عظیم کوشش میں اس کے تعاون کی تعریف کرتا ہوں۔

وویک رنجن شری واستو

apaniabhivyakti@gmail.com

مختلف معلومات حاصل کرنے کے لیے بہت مفید ہے جریدہ

میں چندن بسو، ایک جریدے کا مدیر ہوں۔ میری عمر 66 سال ہے۔ مجھے ای میل کے ذریعے نیو انڈیا سماچار باقاعدگی سے موصول ہوتا ہے۔ مجھے یہ جریدہ مختلف قسم کی معلومات حاصل کرنے کے لئے بہت مفید معلوم ہوتا ہے۔

چندن بسو

outlineofindia@gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر - 1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی - 110003

ای میل - response-nis@pib.gov.in

خبروں کا خلاصہ

جہازری سائیکلنگ میں پہلے نمبر پر ہندوستان

پرانے، ناقابل استعمال یا ناکارہ جہازوں کو توڑ کر انہیں دوبارہ استعمال میں آنے والے حصے کو الگ کرنے کے معاملے میں ہندوستان 2025 میں دنیا کا سب سے بڑا جہازری سائیکل کرنے والا ملک بن گیا ہے۔ تجارت اور ترقی پر اقوام متحدہ کی کانفرنس کی تازہ ترین رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ عالمی جہازری سائیکلنگ میں ہندوستان کی حصے داری 2024 کے 30.1 فیصد سے بڑھ کر 2025 میں 35.4 فیصد ہو گئی ہے۔

اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 کا جہازری سائیکلنگ کا ہدف مقررہ وقت سے پانچ سال قبل ہی حاصل کر لیا ہے۔ مرکزی وزیر سربانند سونووال نے اس حصولیابی کا کریڈٹ وزیر اعظم نریندر مودی کی پالیسیوں، بحری اصلاحات اور ماحول دوست جہاز کے ری سائیکلنگ سسٹم کو قرار دیا۔

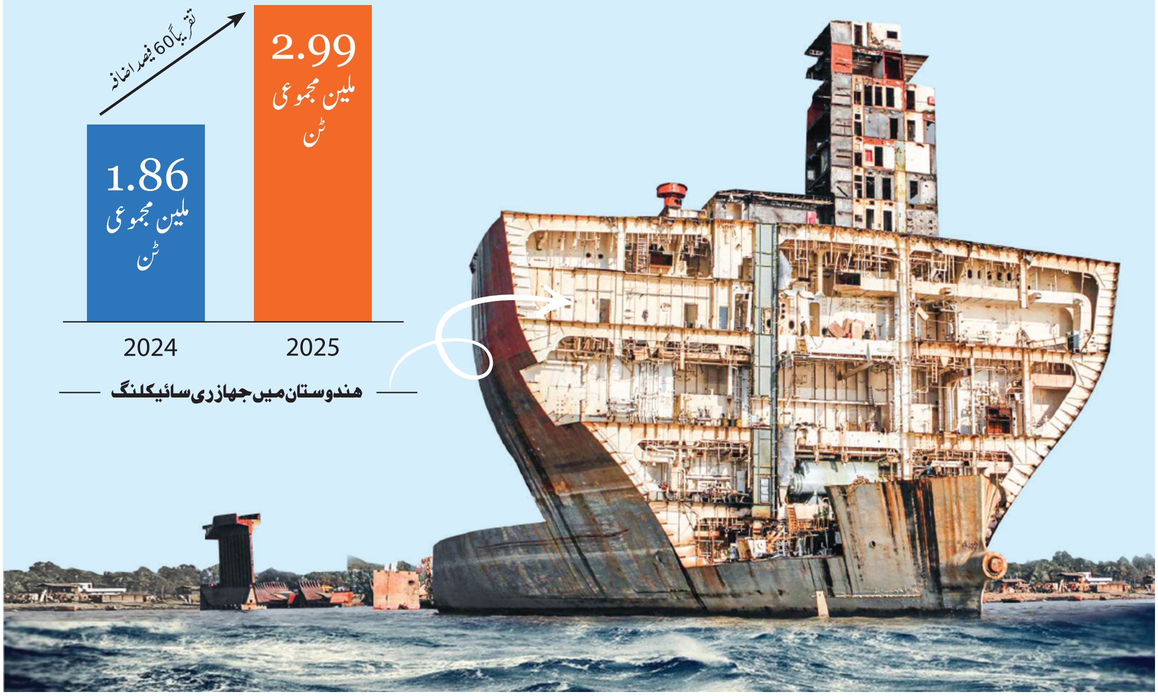

ہندوستان نے دفاعی پیداوار میں نئی بلندی کو چھوا

وکست بھارت 2047 کا ہدف ملک کو خود انحصار بنانا، 'میک ان انڈیا' کو فروغ دینا اور ہندوستان میں پیداوار میں اضافہ کرنا ہے۔ وکست بھارت 2047 کے عزائم اور ترجیحات میں خود انحصار ہندوستان، میک ان انڈیا اور مینو فیکچرنگ سیکٹر میں اضافہ شامل ہے۔ نتیجتاً دفاعی پیداوار میں مسلسل اضافے نے خود انحصاری کی طرف ایک مضبوط قدم بڑھایا ہے۔ مالی سال 26-2025 میں دفاعی پیداوار 1.78 لاکھ کروڑ روپے کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے۔

سودیشی کروز میزائل کا تجربہ

دفاعی تحقیق اور ترقی تنظیم (ڈی آر ڈی او) نے 15 جون کو اڈیشہ کے ساحل پر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جزیرے سے سودیشی طویل فاصلے کی سطح پر حملہ کرنے میں اہل کروز میزائل کا کامیاب تجربہ کیا۔ میزائل نے تجربے کے دوران تمام طے شدہ مقاصد کو کامیابی سے پورا کیا۔ یہ صد فیصد سودیشی طور پر تیار کردہ کروز میزائل ہے، جس کے تمام بڑے ذیلی نظام ڈی آر ڈی او کی مختلف لیبارٹریز اور ہندوستانی دفاعی صنعت کے شراکت داروں نے تیار کیے ہیں۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ایل آر ایل اے سی ایم کے کامیاب اڑان تجربے پر ڈی آر ڈی او کے سائنسدانوں، انجینئروں اور دفاعی صنعت کے تمام شراکت داروں کو مبارکباد دی۔

دیو بھومی کی لیچی اٹلی

تو تیز پوری لیچی دبئی کی پسند

ہندوستان نہ صرف زراعت کو فروغ دے رہا ہے بلکہ کسانوں کو بااختیار بنانے کے ساتھ ہندوستانی زرعی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک پہنچانے میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دیو بھومی اتراکھنڈ کی پریمیم لیچی اٹلی، جب کہ آسام کی جی آئی ٹیگ والی تیز پوری لیچی دبئی کے بازاروں میں پہنچ رہی ہے۔ دہرادون کی لیچی اپنی منفرد مٹھاس، دلکش سرخ رنگ، خوشگوار مہک اور گودے کے بہترین معیار کے لیے مشہور ہے۔

ایگریکلچرل اینڈ پروسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) نے اتراکھنڈ کی 1 میٹرک ٹن لیچی کی پہلی کھیپ اٹلی بھیجنے میں مدد فراہم کی۔ یہ نہ صرف یوروپی مارکیٹ میں اتراکھنڈ کی پریمیم لیچی کے داخلے کو بلکہ بین الاقوامی بازار میں ہندوستانی پھلوں کی موجودگی کو بھی تقویت دے گا۔

غیر-گھریلو پیکڈ ایل پی جی کی

سپلائی نارمل، علاقے کے لحاظ سے بندشیں ہٹائی گئیں

مرکزی حکومت نے صنعتوں اور کاروباریوں کو راحت فراہم کرتے ہوئے غیر-گھریلو کمرشیل ایل پی جی سپلائی کو مغربی ایشیا کے بحران سے پہلے کی سطح پر بحال کر دیا ہے۔ اس زمرے کی ایل پی جی سپلائی پر عائد تمام علاقائی بندشیں ہٹا دی گئی ہیں۔ نیز، بحران کے دوران معطل کی گئی تھوک ایل پی جی سپلائی کو بھی بحران سے پہلے کی کھپت کے 50 فیصد تک بحال کر دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ ایل پی جی سپلائی میں ہوئی بہتری کے بعد کیا گیا ہے۔ ایل پی جی کی پیداوار اور درآمدی کارگو کی بہتر دستیابی کے مدنظر ایل پی جی پول میں C3-C4 اسٹریم کے ڈائیورژن کو کم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تاہم، یہ یقینی بنایا جائے گا کہ گھریلو ایل پی جی کی دستیابی متاثر نہ ہو اور کل پیداوار کم از کم 40 ٹی ایم ٹی یومیہ رہے۔ تیل کی مارکیٹنگ کمپنیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ صنعتی اور تجارتی صارفین کے جامع ڈیٹا کو برقرار رکھیں اور ریاستوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ نظر ثانی شدہ نظام کے موثر نفاذ کو یقینی بنائیں۔ حکومت نے پی این جی کی توسیع اور اہل صارفین کو مرحلہ وار طور پر پی این جی سے منسلک کرنے کے اپنے عزم کا بھی اعادہ کیا ہے۔ ■

نیفیڈ نے شروع کئے چار اقدامات...

ای آکشن پورٹل NAFEX.in کی نقاب کشائی

حکومت کے 'سہکار تا سے سمردھی' کا منتر نیشنل ایگریکلچرل کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ (NAFED) میں بھی نظر آ رہا ہے۔ نیفیڈ میں شفافیت کو بڑھانے اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی امت شاہ نے جون کے آخری پندرہ دنوں میں بیک وقت NAFEX.in، درشٹی، ای آر پی اور نیفیڈ بہبودی اقدامات کا آغاز کیا۔ امداد باہمی کے مرکزی وزیر نے کہا کہ NAFEX.in سمیت دیگر اقدامات اہم ہیں کیونکہ 2014 میں نیفیڈ بند ہونے کے دہانے پر تھا، لیکن آج، حکومت کی کوششوں کی بدولت نیفیڈ 30,000 کروڑ روپے کے کاروبار اور 500 کروڑ روپے کے منافع کے ساتھ 74 لاکھ کسانوں کی خدمت کر رہا ہے۔ گزشتہ برسوں میں حکومت نے دالوں، مکئی اور دیگر پیداوار کی براہ راست خریداری کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچہ قائم کیا ہے۔ حکومت نے نیفیڈ اور این سی سی ایف کو ہدایت کی ہے کہ وہ اگلے دو سال کے اندر کسانوں سے تمام دالوں کی براہ راست خریداری کریں، بچولیوں کا پورا نظام ختم کرتے ہوئے کسانوں کے کھاتوں میں ان کے پیسے کی ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ نیفیڈ نے اپنے منافع کا 1 فیصد کسان خاندانوں کے بچوں کی اعلیٰ تعلیم اور کیریئر کی ترقی کے لیے وظائف فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ہندوستان میں میڈیکل کی تعلیم حاصل کر پریکٹس کرنے والی پہلی خاتون

خواتین کو بااختیار بنانے کی منفرد علامت، ڈاکٹر کادمبنی گانگولی کلکتہ یونیورسٹی میں داخلہ پانے والی پہلی خاتون تھیں۔ اپنی قوت ارادی، لگن اور عزم سے وہ نہ صرف ہندوستان بلکہ پورے جنوبی ایشیا کی پہلی خاتون ڈاکٹر بنیں۔ مزید برآں، انہوں نے کوئلے کی کانوں میں کام کرنے والی خواتین کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے بھی کافی کام کیا۔ ایک کامیاب معالج، مجاہدہ آزادی اور معروف سماجی مصلح ڈاکٹر کادمبنی گانگولی مشکل حالات میں آگے بڑھنے کا جذبہ رکھنے والی کروڑوں خواتین کے لیے ایک رول ماڈل ہیں۔

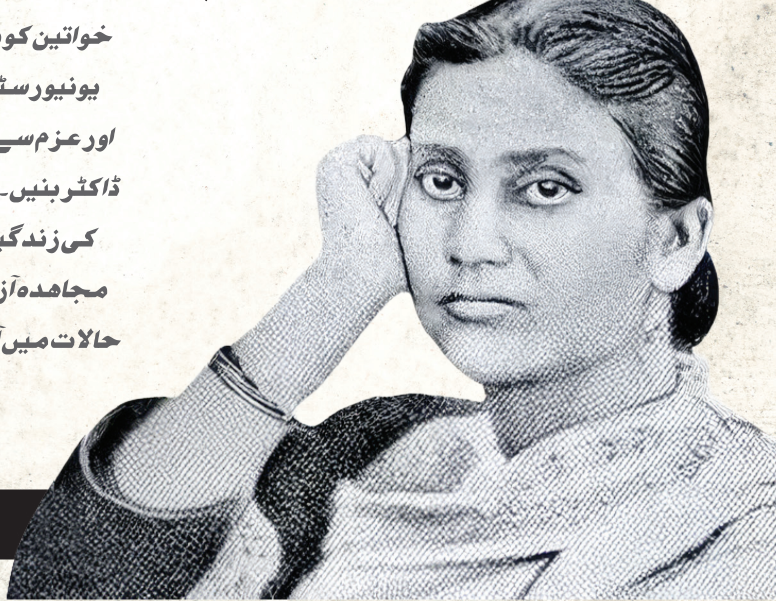

ولادت: 18 جولائی 1861 ■ وفات: 3 اکتوبر، 1923

جد و جہد

آزادی کے دوران خواتین کی تعلیم کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرنے والی کادمبنی 18 جولائی 1861 کو بھاگلپور میں پیدا ہوئیں۔ گانگولی نے اس وقت اسکول میں داخلہ لیا تھا جب لڑکیوں کو تعلیم دینے کے بارے میں سوچنا عام بات نہیں تھی۔ انہوں نے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور 1883 میں وہ ہندوستانی برطانوی راج میں گریجویٹ ہونے والی پہلی خاتون بنیں۔ کادمبنی نے ہندوستان میں خواتین کو گھر سے باہر نکل کر ملازمت کرنے اور خود انحصار بننے کی ترغیب دی۔

گریجویشن کے فوراً بعد انہوں نے سماجی کارکن اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے کام کرنے والے پروفیسر دوار کا ناتھ گانگولی سے شادی کر لی جنھوں نے انہیں میڈیکل کی ڈگری حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ تمام رکاوٹوں کے باوجود کادمبنی گانگولی نے اپنے میدان میں شاندار کامیابی حاصل کی۔ ابتدائی ناکامیوں کے بعد بالآخر انہوں نے کلکتہ میڈیکل کالج میں داخلہ لیا اور 1886 میں ایک بار پھر تاریخ رقم کی۔

وہ ہندوستان میں تعلیم یافتہ ڈاکٹر بننے والی پہلی خاتون بن گئیں۔ بعد ازاں، انہوں نے بیرون ملک کا سفر کیا۔ گلاسگو اور ایڈنبرگ کی یونیورسٹیوں سے اعلیٰ درجے کی میڈیکل ڈگریاں حاصل کیں۔ انہوں نے برطانیہ میں کام کرنے اور تعلیم حاصل کرنے کے دوران گائناکالوجی میں مہارت حاصل کی۔ نیز، انہوں نے تین اضافی سرٹیفکیٹ حاصل کیے۔ اس کے بعد وہ 1890 کی دہائی میں ہندوستان واپس آئیں اور نجی طور پر پریکٹس شروع کر دی۔

کادمبنی گانگولی طبّی خدمات کے ساتھ ساتھ خواتین کے حقوق کے مطالبے کے حوالے سے بھی سرگرم تھیں۔ انہوں نے چھ دیگر افراد کے ساتھ مل کر 1889 میں انڈین نیشنل کانگریس کا خواتین کا پہلا نمائندہ وفد تشکیل دیا تھا ۔انہوں نے ہندوستان کی تحریک آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ بنکم چندر چٹوپادھیائے کی تخلیقات نے ان میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنے میں کردار ادا کیا۔ ایک ڈاکٹر اور آٹھ بچوں کی ماں کے طور پر کادمبنی کی مصروف زندگی انہیں ہندوستان کی خواتین کے حقوق کی تحریک میں کردار ادا کرنے سے روک نہیں سکی۔

کادمبنی ہمیشہ خواتین کی آزادی کے لیے ایسے وقت میں وکالت کرتی رہیں جب معاشرے میں کم عمری کی شادی اور ستی جیسی رسمیں رائج تھیں۔ وہ سماجی اصلاحی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں اور بہت سی دوسری تحریکوں میں بھی بہت سرگرم تھیں۔ انہوں نے کوئلے کی کانوں میں کام کرنے والی خواتین کے لئے کام کیا۔ 1898 میں اپنے شوہر کی موت کے بعد انہوں نے آخری وقت تک کولکاتہ میں بطور معالج کام کیا۔ 3 اکتوبر 1923 کو ان کا انتقال ہو گیا۔

’پرگتی‘

توانائی، صنعت اور نقل وحمل کوملی رفتار

بنیادی ڈھانچے کو تیز کرنے، ٹیکنالوجی سے عوامی بہبود کو فروغ دینے اور ایک محفوظ ڈیجیٹل بھارت کی تعمیر کے عزم کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی نے ’پرگتی‘ کی 52ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں 30,000 کروڑ روپے کے چار بڑے پروجیکٹوں کا جائزہ لیا گیا۔ اب تک پرگتی پلیٹ فارم پر 85 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کے پروجیکٹوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ میٹنگ میں پی ایم گتی شکتی پورٹل کو اپ ڈیٹ رکھنے، صحت کے شعبے میں اے آئی کے استعمال اور سائبر دھوکہ دھی کے خلاف ’ای زیرو ایف آئی آر‘ سسٹم کو نافذ کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

میٹنگ کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے چار مختلف ریاستوں میں پھیلے چار اہم بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ تقریباً 30,000 کروڑ روپے کی مشترکہ لاگت والے یہ پروجیکٹ سڑک، بجلی، صنعتی راہداری اور میٹرو ریل جیسے شعبوں سے متعلق ہیں۔ اقتصادی ترقی، علاقائی روابط، صنعتی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے نقطہ نظر سے ان پروجیکٹوں کو بیحد اہم سمجھا جارہا ہے۔ جائزہ کے دوران ایجنسیوں کے درمیان بہتر تال میل، ٹائم لائن پر عمل آوری اور زمین پر درپیش مسائل کے فوری تصفیے پر خصوصی توجہ دی گئی۔

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پروجیکٹ میں ہونے والی تاخیر سے نہ صرف ان کی تعمیراتی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ ملک کے عوام اور صنعتوں کو بروقت ملنے والے فوائد سے بھی انہیں محروم ہونا پڑتا ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے انہوں نے متعلقہ مرکزی وزارتوں اور ریاستی حکومتوں کو تمام زیر التوا مسائل کو ’مشن موڈ‘ میں حل کرنے کے لیے واضح ہدایات جاری کیں۔

پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان کا مؤثر استعمال

وزیر اعظم نے ’پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان‘ کے استعمال پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے پروجیکٹوں کی تفصیلات، افادیت، بنیادی ڈھانچے کی تہوں، منظوریوں اور دیگر شعبہ جاتی معلومات کو پورٹل پر باقاعدہ اور بروقت اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

ٹی بی سے پاک بھارت مہم میں اے آئی ٹیکنالوجی

صحت کے شعبے میں ایک اہم اقدام کے تحت وزیر اعظم مودی نے ’ٹی بی سے پاک بھارت مہم‘ کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اس مرض کے خاتمے کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) سمیت جدید ترین ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کے استعمال پر زور دیا۔ انہوں نے این سی سی کیڈٹوں اور ’مائی بھارت‘ رضاکاروں کی ایک خصوصی ٹیم بنانے کا بھی مشورہ دیا۔

سائبر جرائم کے خلاف سخت موقف

موجودہ چیلنجوں کے پیش نظر سائبر جرائم اور ’ڈیجیٹل گرفتاری‘ سے متعلق شکایات کا بھی سنجیدگی سے جائزہ لیا گیا۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے بڑھتے ہوئے غلط استعمال پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے حساس معاملات میں تمام متعلقہ سیکورٹی اور انتظامی ایجنسیوں کے ذریعے مربوط، حساس اور بروقت طریقے سے نمٹا جانا چاہیے۔

سائبر دھوکہ دہی کو روکنے کے لیے واضح جوابدہی، فوری ردعمل اور قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں، بینکوں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے درمیان ایک مضبوط رابطہ کاری کا نظام قائم کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ تمام ریاستوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ سائبر مالیاتی دھوکہ دہی کے معاملوں میں فوری اندراج اور ردعمل کو یقینی بنانے کے لئے ’ای زیرو ایف آئی آر‘ سسٹم کے لازمی نفاذ میں تیزی لائیں ■

نیشن فرسٹ

ہندوستان کا سب سے بڑا منتر

ہندوستان نہ صرف تیزی سے بڑھتی ہوئی بلکہ ایک قابل اعتماد معیشت بھی ہے۔ مرکزی حکومت کی پالیسیوں نے ہندوستان میں سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مضبوط کیا ہے، جس کا بڑے پیمانے پر مثبت نظر آ رہا ہے۔ ایسے دور میں ریپبلک سمٹ 2026 میں 'گریٹ پاور انڈیا: نیشن فرسٹ' کے موضوع پر ایک مباحثہ منعقد کیا گیا جس سے وزیر اعظم نریندر مودی نے خطاب کیا۔

ملک مقدم کا جذبہ ہی گزشتہ ایک دہائی میں ہندوستان کی حصولیابیوں اور ایک قابل اعتماد طاقت کے طور پر ابھرنے کی اہم بنیاد رہا ہے۔ ہندوستان کا عروج اعتماد، استحکام اور وسیع تر عالمی بہبود پر مبنی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان نہ صرف تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت کے طور پر ابھر رہا ہے بلکہ ایک قابل اعتماد اور بھروسے مند شراکت دار کے طور پر بھی سامنے آیا ہے۔

جی 7 سربراہی اجلاس میں اپنی شرکت کو یاد کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ دنیا بھر کے رہنما 'نیشن فرسٹ' کے اصول کے تئیں ہندوستان کے عزم کو تسلیم کرتے ہیں۔ حکومت کے 12 سال کے کام کاج پر وزیر اعظم مودی نے کہا کہ سوچھ بھارت، میک ان انڈیا، کھادی کا فروغ

نئے مواقع کا فائدہ

تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی ماحول میں نئے مواقع سے فیضیاب ہونے میں ہندوستان کے نوجوان، کاروباری، اختراع کار اور اسٹارٹ اپ پیش پیش ہیں۔ 'نیشن فرسٹ' کے اصول پر چلتے ہوئے اصلاحات، اختراعات اور شہریوں پر مرکوز حکمرانی کے تئیں حکومت پابند عہد ہے۔

اور مقامی مصنوعات کی مہم جیسے بڑے قومی اقدامات اس لئے کامیاب ہوئے کیونکہ شہریوں نے 'نیشن فرسٹ' کے جذبے کو اپنایا۔ وہ علاقے جو کبھی تشدد اور پسماندگی سے نبرد آزما تھے، وہاں اب ترقیاتی کام ہو رہے ہیں۔ بستر اولمپک' کی بڑھتی ہوئی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ اس خطے میں کبھی جو خوف اور غیر یقینی صورتحال تھی اس کی جگہ اب نوجوانوں کی امیدوں اور ہنر نے لے لی ہے۔

ملک مایوسی کے دور سے نکل کر خود اعتمادی اور مواقع کے دور میں آگیا ہے۔ یہ یقین کہ 'تبدیلی ممکن ہے' ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت بن گئی ہے۔ خواہش مند اضلاع اور خواہش مند بلاک پروگراموں نے ملک کے چند پسماندہ علاقوں کو ترقی کے انجن میں تبدیل کر دیا ہے۔ ان کوششوں نے لاکھوں شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ترقی کے فوائد صرف ان لوگوں تک محدود نہیں ہیں جو براہ راست فائدہ اٹھاتے ہیں، بلکہ اس سے پورے معاشرے کی خوشحالی میں بھی تعاون ملتا ہے۔ حالیہ برسوں میں تقریباً 25 کروڑ لوگوں کے غربت سے باہر نکلنے اور ایک بڑے نئے متوسط طبقے کے ابھرنے سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے۔

مرکزی حکومت تبدیلی کے اس سفر میں عوام کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ ملک تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ یہ رفتار آنے والے وقت میں مزید مضبوط ہوگی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی اجتماعی کوششوں اور امنگوں سے 'وکست بھارت' کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

ٹیکس فری آمدنی کی حد میں اضافہ

متوسط طبقے کو فائدہ پہنچانے کے لیے اقتصادی اصلاحات نافذ کی گئیں۔ اسی سلسلے میں ٹیکس فری آمدنی کی حد بڑھادی گئی ہے۔ لوگوں کی خرچ کرنے کی لائق آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ ٹیکنالوجی پر مبنی آن لائن فائلنگ سسٹم اور فیس لیس اسیسمنٹ میکانزم جیسی اصلاحات نے ٹیکس کے نظام کو آسان بنادیا ہے۔

ترقی کے سفر نے بڑھائی امید

ہندوستان کی ترقی کے سفر نے بڑھتی ہوئی توقعات کا ماحول بنایا ہے، جس میں لوگ بہتر بنیادی ڈھانچے، تیز تر خدمات اور بہتر معیار زندگی کے خواہاں ہیں۔ یہ توقعات ملک کے مستقبل پر اعتماد کی ایک مثبت علامت ہیں اور شہریوں کے اس یقین کو ظاہر کرتی ہیں کہ ترقی ممکن ہے۔

جی ایس ٹی اصلاحات سے بھی متوسط طبقے کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ ٹیکس فائلنگ کے وقت اور اخراجات کی بھی بچت ہوئی ہے، کیونکہ یہ بہت ہی آسان ہوگیا ہے۔ گھر بیٹھے ہی آئی ٹی آر داخل کئے جارہے ہیں، اگر کسی تصفیے کا مسئلہ ہے تو وہ فیس لیس ہورہا ہے۔

– نریندر مودی، وزیر اعظم

نئی قومی
تعلیمی
پالیسی کے
6 سال

نوجوانوں کی طاقت

وکست بھارت کی بنیاد

श्रियः प्रदुग्धे विपदो रुणद्धि, यशांसि सूते मलिनं प्रमार्ष्टि।
संस्कारशौचेन परं पुनीते, शुद्धा हि बुद्धिः किल कामधेनुः॥

یعنی، تعلیم صرف ذریعہ معاش نہیں، بلکہ کسی کی زندگی کو بہتر بنانے کا ایک طاقتور ذریعہ بھی ہے۔ یہی وہ انمول اثاثہ ہے جس کے ذریعے آج نوجوانوں کی قوت ہر شعبے میں نئے نئے ریکارڈ قائم کر کے ملک کا نام روشن کر رہی ہے۔ اس وژن کو عزم میں تبدیل کر کے ہندوستان کی تعمیر نو کی سمت گامزن مرکزی حکومت نے گزشتہ 12 سال میں تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنر مندی کے فروغ، کاروبار، کھیل، صحت اور عوامی شراکت داری جیسے شعبوں میں نوجوانوں پر مرکوز اقدامات شروع کیے ہیں۔ نتیجتاً، چھ سال قبل 29 جولائی کو تین دھائیوں بعد متعارف ہونے والی قومی تعلیمی پالیسی 2020 سے تعلیم تک رسائی بڑھی، اعلیٰ تعلیم کا بنیادی ڈھانچہ مضبوط ہوا اور ہنر مندی کے فروغ و روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوا۔ اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم، ڈیجیٹل پلیٹ فارم، شمولیتی سوچ اور شراکت داری کے ذریعے نوجوان اب امرت پیڑھی کے طور پر بن گئے ہیں وکست بھارت کے سنکلپ کی سدھی کے ہم رکاب . . .

تعلیم کے تئیں بدلا نظریہ...

معیاری تعلیم ہو رہی یقینی

گزشتہ 12 سال میں مرکزی حکومت نے تعلیم کے لئے جہاں انفراسٹرکچر کو مضبوط کیا ہے تو اسی سلسلے میں تین دہائیوں کے بعد نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 نافذ کی گئی۔ تعلیم کی بنیاد کے طور پر اسکول کی تعلیم کو این ای پی کے مطابق پری پرائمری سے لے کر سینئر سیکنڈری سطح تک جدید شکل دی ہے۔ این ای پی 2020 کو مرحلہ وار نافذ کیا جا رہا ہے، جس کی شروعات کے چھ سال مکمل ہو گئے اور اب اپنے ساتویں سال میں داخل ہو رہا ہے۔

دنیا کا سب سے بڑا اسکول سسٹم اور دوسرا سب سے بڑا اعلیٰ تعلیمی نیٹ ورک

14.71 لاکھ اسکول

24.69 کروڑ طلباء

1.01 کروڑ سے زیادہ اساتذہ

اعلیٰ تعلیم میں طلباء کا داخلہ

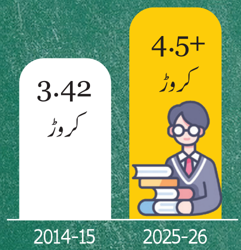

دنیا میں چوتھے نمبر پر QS رینکنگ 2026 کی نمائندگی میں

- +1.49 لاکھ اسکولوں کو آئی سی ٹی اور ڈیجیٹل اقدامات کے دائرے میں لایا گیا۔
- +1.76 لاکھ اسمارٹ کلاس رومز کی منظوری۔
- 1.79 لاکھ آئی سی ٹی لیباریٹریز کی منظوری، سال 2025-26 تک۔

ہندوستان کے لوگ بھی نوجوان ہیں،
اور ہندوستان کا دماغ بھی جوان ہے۔
ہندوستان اپنی صلاحیت سے بھی نوجوان ہے،
ہندوستان اپنے خوابوں سے بھی جوان ہے۔
ہندوستان اپنی سوچ سے بھی جوان ہے۔
ہندوستان اپنے شعور سے بھی جوان ہے۔

انہی خوبیوں کی وجہ سے آج دنیا ہندوستان کو امید اور اعتماد کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ہندوستان نوجوان ہے کیونکہ ہندوستان کے وژن نے ہمیشہ جدیدیت کو قبول کیا ہے اور ہندوستان کے فلسفے نے تبدیلی کو اپنایا ہے۔ خواہ وہ ایک ایک فرد سے دنیا تک کا سفر ہو یا خدمت اور لگن کا راستہ، تبدیلی کی سمت ہو یا بہادری کا تعارف، تعاون ہو یا اصلاحات، ہندوستان کے نوجوانوں نے اپنی ایک نئی شناخت بنائی ہے کیونکہ ان کا ہدف اب آسمان ہے جو 'کین ڈو اسپرٹ' اور 'وِل ڈو اپروچ' میں یقین رکھتا ہے۔ اسی نقطہ نظر سے ملک آج نئے مواقع پیش کر رہا ہے۔ 29 جولائی 2020 کو متعارف ہوئی نئی قومی تعلیمی پالیسی کا بنیادی ہدف ہندوستان کو علم کا عالمی مرکز بنانا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ نیشنل یوتھ پالیسی کے ذریعے نوجوانوں کو امرت کال کی طرف لے جانے کی مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس کے تحت نوجوانوں کو جدید ہنر اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے جوڑا جا رہا ہے، وہیں دوسری طرف ملک میں اسٹارٹ اپ سے لے کر یونیکورن بنانے تک کے کلچر کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ مزید برآں نوجوانوں کے لیے فوج سمیت دیگر شعبوں میں نئے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔ روزگار اور خود روزگار کے اقدامات پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ کھیلوں کو کیریئر سے جوڑ کر معاشرے کی سوچ کو بدلنے کی ایک بڑی مہم جاری ہے۔ امرت پیڑھی کی حیثیت سے نوجوانوں کی طاقت ہندوستان کی ترقی کے سفر کی قوت محرکہ بن گئی ہے، جو خود کفیل اور ترقی یافتہ ملک کے عزم کے ساتھ امرت کال میں ملک کو ایک نئی بلندی پر پہنچائے گی۔ اگر کوئی حکومت اصلاحی اقدامات کرتی ہے تو نوجوان نتائج لاتے ہیں۔ حکومت اور نوجوانوں کے درمیان یہ شراکت داری ملک کے عزائم کو نئی اڑان دے رہی ہے۔

تعلیم کا عالمی مرکز بن رہا ہندوستان

ایک ملک دنیا بھر میں اپنی تعلیم اور تعلیمی پالیسیوں کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔

اعلیٰ تعلیمی اداروں تک رسائی ہوئی آسان

ادارے	2014	2025	اضافہ (%)
آئی آئی ٹی	16	23	44
آئی آئی ایم	13	22	69
ایمس	7	23	228
آئی آئی آئی ٹی	9	25	178
آئی آئی ایس ای آر	5	7	40
یونیورسٹی	760	1330	75
کالج	38,500	52,000	35
میڈیکل کالج	431	818	93
ایم بی بی ایس سیٹ	51,348	1,28,926	151
میڈیکل پی جی کی نشستیں	31,185	85,822	175

مرکزی حکومت نے عالمی معیار کی تعلیم تیار کی ہے، جس سے ملک کا نوجوان بااختیار بن رہا ہے۔ چھ سال قبل وزیر اعظم مودی نے ایک نئی، بہتر قومی تعلیمی پالیسی متعارف کروائی، جس سے تعلیم کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ اس میں اب انگریزی زبان لازمی نہیں رہی۔ تعلیم تک رسائی ہی نہیں، اب معیاری تعلیم کو یقینی بنانا مرکزی حکومت کا عہد بن گیا ہے۔ اس لیے نئی قومی تعلیمی پالیسی میں پرائمری اور ہائیر ایجوکیشن کی سطحوں پر علاقائی زبانوں میں پڑھائی ہو رہی ہے۔ انجینئرنگ اور آئی ٹی جیسے تکنیکی مضامین اب پانچ علاقائی زبانوں میں پڑھے جا سکتے ہیں۔ اس سے نہ صرف اندراج میں اضافہ ہوگا بلکہ طلبہ میں عالمی سوچ کے ساتھ مقامی مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔

نوجوانوں کی دولت سے مالا مال ہر ملک میں تین چیزیں بہت اہم ہوتی ہیں جو نوجوانوں کی اصل پہچان بنتی ہیں۔ پہلا آئیڈیاز اور اختراع ہے۔ دوسرا خطرہ مول لینے کا جذبہ ہے۔ تیسرا ہے کین ڈو اسپرٹ یعنی کسی بھی کام کو پورا کرنے کی ضد۔ حالات کتنے ہی نامساعد کیوں نہ ہوں جب یہ تینوں چیزیں اکٹھی ہو جائیں تو بے مثال نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ تعلیم اس میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہی وجہ

> ”
> **دنیا نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ آج ہندوستان کے پاس دو بڑی طاقتیں ہیں — ایک ڈیموگرافی اور دوسری ڈیموکریسی۔ جس ملک میں نوجوانوں کی آبادی جتنی زیادہ ہوگی، اس کی صلاحیتیں اتنی ہی زیادہ ہوں گی اور اس کے امکانات اتنے ہی وسیع ہوں گے۔ لیکن ہندوستان کے نوجوانوں کے پاس آبادیاتی منافع کے ساتھ ساتھ جمہوری اقدار بھی ہیں، ان کا جمہوری منافع بھی لاجواب ہے۔ ہندوستان اپنے نوجوانوں کو ترقی کا محرک بھی سمجھتا ہے۔**
>
> **– نریندر مودی، وزیر اعظم**

ٹیکنالوجی اور اختراع سے مستقبل کے لئے تیار ہوتے نوجوان

6+ کروڑ نوجوانوں کو ہنر مندی کے فروغ کے اقدامات کے ذریعے ٹریننگ دی

1.6+ کروڑ نوجوانوں کو پی ایم کے وی وائی کے تحت ٹریننگ دی گئی۔

1+ کروڑ طلبہ کو اٹل ٹنکرنگ لیب میں ٹریننگ دی گئی۔

- ابھرتی تکنیکوں میں 16+ لاکھ پروجیکٹوں کی ترقی میں مدد ملی

- پی ایم جی دشا کے تحت 6.4+ کروڑ لوگوں کو ٹریننگ دی گئی۔
- ڈیجیٹل SWAYAM پلیٹ فارم پر 6.1 کروڑ سے زیادہ اندراج، یہاں 18,580 کورسز دستیاب۔
- دکشا پر 135 زبانوں میں 3.66 لاکھ سے زیادہ ای مواد کے وسائل دستیاب۔
- سویم پر بھا، پی ایم ای ودیا اور دکشا نے ٹیلی ویژن، ریڈیو، ڈیجیٹل مواد اور ای وسائل کے ذریعے سیکھنے کے مواقع کو مزید بڑھایا ہے۔
- 7,400 سے زیادہ اداروں نے اعلیٰ تعلیم کی سطح پر 'ون نیشن ون سبسکرپشن' اقدام کے ذریعے علمی اور تحقیقی وسائل تک رسائی کو بڑھایا ہے، اس کے استفادہ کنندگان کی تعداد تقریباً 1 کروڑ ہے۔

رہائشی اسکولوں نے تعلیم تک رسائی بنائی آسان...

- کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ (کے جی بی وی)۔
- نیتاجی سبھاش چندر بوس رہائشی اسکول (این ایس سی بی اے وی)۔
- پی ایم-جنمن اور دھرتی آبا جنجاتیہ گرام اتکرش ابھیان (ڈی اے جے جی یو اے) میں قبائلی برادری کے لئے ہاسٹل کی سہولت۔

1.56 لاکھ طلباء نے داخلہ لیا

499 ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں میں

ہے کہ تقریباً تین دہائیوں کے انتظار کے بعد 29 جولائی 2020 کو ہندوستان کو ایک نئی قومی تعلیمی پالیسی ملی، جو ہندوستان کو علم کا عالمی مرکز بنانے کی سمت گامزن ہے۔ اس کا مقصد اسکول اور کالج کی تعلیم کو 21 ویں صدی کی ضروریات کے مطابق زیادہ جامع اور لچکدار بنانا ہے، تاکہ ہندوستان کو علم پر مبنی ایک متحرک معاشرے اور علم کی عالمی سپر پاور میں تبدیل کرتے ہوئے منفرد صلاحیتوں کو فروغ دیا جاسکے۔ وسیع غور و خوض کے بعد تیار کی گئی قومی تعلیمی پالیسی سائنسی سوچ پر مبنی ہے، تاکہ بچوں پر پڑھائی کا دباؤنہ ہو۔ اسی مقصد سے بورڈ کے امتحانات میں تبدیلیاں کی گئیں اور تحقیق کو زیادہ اہمیت دے کر اسے گاؤں تک پہنچانا لازمی قرار دیا گیا۔ مزید یہ کہ فروغ انسانی وسائل کی وزارت کو بھی اب وزارت تعلیم کہا جانے لگا ہے۔ وزیر اعظم مودی کی طالب علم دوست پالیسیوں نے ملک میں اہم تبدیلیاں رونما کی ہیں۔ اس کے تحت ایمس، آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم اور میڈیکل کالجوں کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔

آج ہندوستان، دنیا کے سب سے بڑے اسکولی تعلیمی نظاموں میں سے ایک ہے۔ ملک میں 14.71 لاکھ اسکول ہیں جن میں تقریباً 25 کروڑ طلباء زیر تعلیم ہیں اور 1 کروڑ سے زیادہ اساتذہ تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مرکزی حکومت نے نوجوانوں کے لیے بھی اعلیٰ تعلیم کے بنیادی ڈھانچے کی اسٹریٹجک توسیع کی ہے۔ اسکولی اور اعلیٰ تعلیم میں داخلے کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔

این ای پی 2020 نے سیکھنے میں بہتری لائی...
بہتر ہوا تعلیمی سفر

170
یونیورسٹیوں نے نیشنل کریڈٹ فریم ورک (این سی آر ایف) کو اپنایا ہے، جو طلباء کو کریڈٹ جمع کرنے کی سہولت دیتا ہے۔

2,469
ادارے اکیڈمک بینک آف کریڈٹس (اے بی سی) سے منسلک، 32 کروڑ سے زیادہ طلباء کی آئی ڈی جاری۔

15.48 کروڑ سے زیادہ ویریفائیڈ آٹومیٹڈ پرمانٹ اکیڈمک اکاؤنٹ رجسٹری یعنی اپار آئی ڈی 31 مارچ 2026 تک بنائی گئی۔

153
یونیورسٹیاں اب سال میں دو بار داخلہ اور کئی انٹری/ایگزٹ پوائنٹ کی سہولت فراہم کرتی ہیں، یہ 2035 تک اعلیٰ تعلیم میں 50 فیصد مجموعی اندراج کے تناسب کے ہدف کو حاصل کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

پہلی بار عام شہریوں کی تجاویز سے تیار ہوئی پالیسی...

آزاد ہندوستان میں قومی تعلیمی پالیسی کا تصور پہلی بار 1968 میں کیا گیا تھا۔ اس میں تعلیمی نظام کو تبدیل کر کے 3+2+10 نظام پر زور دیا گیا۔ 1952 میں لکشمن سوامی مدلیار کی صدارت میں سیکنڈری ایجوکیشن کمیشن تشکیل دیا گیا۔ اس کے بعد مئی 1986 میں نئی قومی تعلیمی پالیسی نافذ کی گئی جو 2020 تک جاری رہی۔ 1986 کی تعلیمی پالیسی میں کچھ ترامیم 1992 میں بھی کی گئیں۔ اس کے بعد ٹی ایس آر سبرامنیم اور پھر جون 2017 میں اسرو کے سابق سربراہ ڈاکٹر کے کستوری رنگن کی صدارت میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس کمیٹی نے مئی 2019 میں 'قومی تعلیمی پالیسی' کا مسودہ پیش کیا تھا، جسے 29 جولائی 2020 کو منظور کیا گیا۔ قومی تعلیمی پالیسی کے لئے 2.5 لاکھ گرام پنچایتوں، 6,600 بلاکوں اور 676 اضلاع سے تقریباً 2 لاکھ تجاویز کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کے لئے شراکتی مشاورت کا عمل 2015 میں شروع ہوا۔

تعلیم کے شعبے میں تبدیلی کے لئے وضع کی گئی نئی قومی تعلیمی پالیسی 21 ویں صدی میں تیز رفتار تبدیلی لانے والی ایک اہم قدم بن گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں، آج ہندوستان کا نوجوان ملک کو درپیش ہر چیلنج کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہا ہے۔ اس کا حل تلاش کر کے اپنی طاقت ثابت کر رہا ہے۔ ملک کے عظیم ماہر تعلیم اور آئین کے معمار باباصاحب امبیڈکر کہتے تھے کہ تعلیم سبھی کے لیے قابل رسائی ہونی چاہیے۔ یہ تعلیمی پالیسی، ان کے اسی خیال کو بھی وقف ہے۔ یہ تعلیمی پالیسی، ملازمت کے متلاشیوں کے بجائے ملازمت کے مواقع پیدا کرنے والا

بنانے پر زور دیتی ہے۔ یعنی ایک طرح سے یہ ذہنیت اور اپروچ میں ہی اصلاحات لانے کی کوشش ہے۔ نوجوانوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں میں خصوصی مواقع ملیں، اس کے لئے بھی جامع نقطہ نظر کے ساتھ مرکزی حکومت نے گزشتہ 12 سال میں اہم اقدامات کئے ہیں۔

اسکل مشن سے ہنر مند بن رہا نیا ہندوستان

نوجوانوں کو ان کی تعلیم، ہنر اور امنگوں کے مطابق روزگار کے مواقع میسر ہوں، یہ مرکزی حکومت کی ترجیح رہی ہے۔ ملک کے اندر روزگار کتنا بڑھ رہا ہے، یہ براہ راست اور بالواسطہ اشاریوں کے ذریعہ پتہ چلتا ہے۔ مضبوط معاشی پالیسیوں سے لاکھوں روزگار پیدا ہو رہے ہیں۔ پردھان منتری کوشل یوجنا کے تحت لوگوں کو ہنر مند بنایا جا رہا ہے۔ حکومت کی یہ کوششیں متعدد شعبوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہیں۔ ملک میں خود روزگار کے مواقع بھی مسلسل بڑھ رہے ہیں، جو مرکزی حکومت پر نوجوانوں کے اعتماد کی عکاسی کرتے ہیں۔ نوجوانوں کو مستقبل کے لحاظ سے تیار کرنے کے لیے انہیں اپ اسکلنگ اور ری اسکلنگ کی ضرورت ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہندوستان میں اسکل میپنگ کا کام جاری ہے۔ ہندوستانی نوجوانوں میں مختلف شعبوں میں کام کرنے کے لیے ہنر ہونا بہت ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے ملک میں اعلیٰ تعلیمی ادارے اور ہنر مندی کے فروغ کے ادارے بھی جنگی سطح پر قائم کئے جا رہے ہیں۔ مزید برآں، 2014 سے 2026 کے درمیان

عالمی سطح پر پرچم لہراتا ہندوستان

ایشیائی کھیلوں میں ریکارڈ تمغے
107

30,752
کھیلو انڈیا کے تحت ایتھلیٹوں کی مدد

پیرس پیرا المپک میں
29
تمغے

ہندوستان کی پہلی قومی کھیل یونیورسٹی امپھال، منی پور میں 2018 میں قائم کی گئی۔

کھیلو انڈیا ہندوستان کے کھیلوں کے مستقبل کو تشکیل دے رہا ہے

- ٹریننگ، ساز و سامان، کھیل سائنس اور مالی مدد نے ایتھلیٹوں کی ترقی کو تقویت بخشی ہے۔ کھیل اب ایک معزز پیشے کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ہندوستان کا ہدف اب صرف حصہ لینا نہیں، بلکہ جیتنا ہے۔
-

4.5
لاکھ سے زیادہ اسکول 'فٹ انڈیا اسکول فلیگ' سے سرفراز

ہر سال ایک نیا آئی آئی ٹی اور ایک نیا آئی آئی ایم قائم کیا گیا ہے۔ گزشتہ 12 سال میں یونیورسٹی اور کالج کھولنے کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ کالجوں میں اضافے سے فطری طور پر نشستوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے جس سے نوجوانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم کے مواقع بڑھ رہے ہیں۔ ہنر مندی کے فروغ کی مختلف اسکیموں کے تحت ملک میں 6 کروڑ سے زائد نوجوانوں کو ہنر کی ٹریننگ دی جا چکی ہے۔

کھیل اب کیرئیر کی نئی پہچان

ہر شعبے میں نوجوانوں کو دستیاب نئے مواقع کی بدولت گزشتہ 12 سال میں ہندوستانی کھیلوں کا ایک نیا دور شروع ہوا ہے۔ یہ نیا دور ہندوستان کو صرف ایک بڑی کھیل طاقت بنانے تک محدود نہیں ہے، بلکہ کھیلوں کے ذریعے پورے معاشرے کو مضبوط اور بااختیار بنانے کی ایک بڑی مہم بھی ہے۔ ایک دور تھا جب ملک میں کھیلوں کے حوالے سے بے حسی تھی۔ اسپورٹس بھی ایک کیرئیر ہو سکتا ہے، یہ کم ہی لوگ سوچتے تھے۔ اس کی وجہ تھی کہ کھیلوں کو حکومت کی طرف سے جس قدر حمایت اور تعاون ملنا چاہئے تھا، وہ ملتا نہیں تھا۔ اس لیے غریب، متوسط طبقے اور دیہی علاقوں کے بچوں کے لیے کھیل میں آگے بڑھ پانا بہت مشکل تھا۔ زیادہ تر والدین کا بھی یہ ماننا تھا کہ ان کے بچوں کو ایسا پیشہ اختیار کرنا چاہیے جو انہیں ایک مستحکم زندگی فراہم کرے، لیکن اب معاشرے کا نقطہ نظر نمایاں طور پر تبدیل ہو چکا ہے۔ کھیل کو اب زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے ایک

روزگار کے مواقع تک تیز تر رسائی

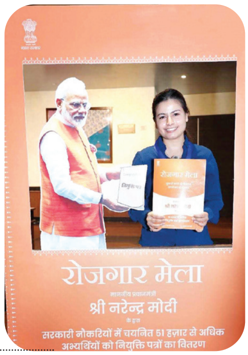

12.5 لاکھ سے زیادہ تقرری نامے

19 روزگار میلوں کے ذریعے جاری

- 3.5 کروڑ ملازمتیں پیدا کرنے میں مدد کرنے کے مقصد سے پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا اگست 2025 میں شروع کی گئی۔ حکومت اس اسکیم پر ایک لاکھ کروڑ روپے خرچ کرے گی۔
- 3.43 کروڑ سے زیادہ ملازمتیں 26-2025 میں نیشنل کیریئر سروس پورٹل پر دستیاب کرائی گئیں۔ یہ پورٹل ڈیجیٹل روزگار کے بازار کے طور پر کام کرتا ہے۔

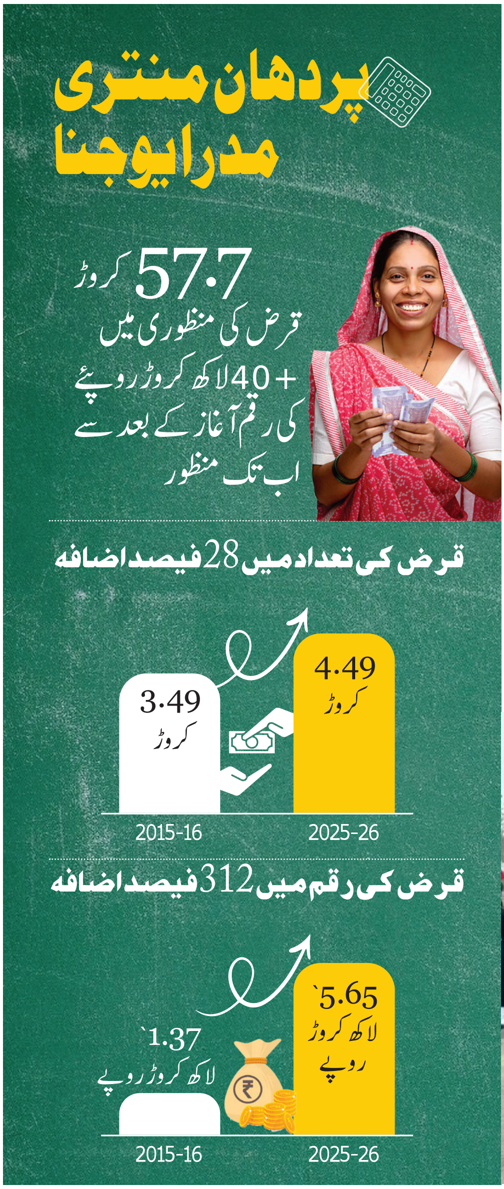

پرکشش پیشے کے طور پر دیکھا جانے لگا ہے۔ اس میں کھیلو انڈیا مہم نے اہم کردار ادا کیا ہے۔

وزیر اعظم مودی کی کوششوں سے ملک کے لوگوں کی سوچ میں تبدیلی آئی۔ مرکزی حکومت نے ایسی پالیسیاں نافذ کیں جن سے کھیلوں میں کیریئر بنانے کے راستے کھلے۔ اس کے نتیجے میں ٹوکیو اولمپک میں ہندوستان نے سات تمغے جیت کر اپنی اب تک کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستان نے پیرس اولمپک میں بھی چھ تمغے جیتے۔ ہندوستان نے ٹوکیو پیرالمپکس میں بھی 19 تمغے جیتے تھے۔ اسی طرح ہندوستان نے پیرس پیرالمپکس میں 29 تمغے جیتے۔ نئے ہندوستان کا منتر ہے، متحد ہو جاؤ اور جیتو۔ ہندوستان نے پیرالمپکس میں جتنے تمغے جیتے، اتنے اب تک کی اپنی تاریخ میں نہیں جیتے تھے۔ اولمپک میں بھی ہندوستان کی کارکردگی شاندار رہی، کیونکہ نوجوانوں میں جیت کا اعتماد پیدا ہوا۔ مرکزی حکومت کے ٹاپس پروگرام کے ذریعے کھلاڑیوں کو تعاون مل رہا ہے اور ہر قسم کے کھیلوں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ قومی کھیل پالیسی 2025 اب ہندوستان کو عالمی کھیلوں کی سپر پاور بنانے کی سمت میں ایک اہم اقدام بن گئی ہے۔

ہندوستان نے زنجیبار اور ابو ظبی میں دو بین اقوامی آئی آئی ٹی کیمپس کھولے ہیں، جبکہ آئی آئی ایم احمد آباد نے بھی دبئی میں اپنا کیمپس کھولا ہے۔ امید ہے کہ 15 غیر ملکی یونیورسٹیاں ہندوستان میں اپنے کیمپس کھولیں گی۔

> آج ملک کا ہدف وکست بھارت، بااختیار بھارت ہے! ہمیں وکست بھارت کے خواب کو پورا کئے بغیر نہیں رکنا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہر نوجوان اس خواب کو اپنا خواب بنائے گا اور ملک کی اس ذمہ داری کو اپنے کندھوں پر اٹھائے گا۔
>
> – نریندر مودی، وزیر اعظم

اسٹارٹ اپ سے یونیکورن تک کا سفر

پچھلے 12 سال میں ملازمتوں کی نوعیت بھی تیزی سے بدلی ہے۔ بدلتے ہوئے حالات میں نوجوانوں کے لیے نئے شعبے ابھرے ہیں۔ مرکزی حکومت ان نئے شعبوں کی بھی مسلسل حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ ان 12 برسوں میں ملک نے اسٹارٹ اپ کلچر میں ایک نیا انقلاب دیکھا ہے۔ 2014 میں ملک میں جہاں اسٹارٹ اپ کی تعداد سینکڑوں میں تھی، وہیں، آج ان کی تعداد دو لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ان اسٹارٹ اپ نے کم از کم 21 لاکھ نوجوانوں کو روزگار فراہم کئے ہیں۔ ڈرون سیکٹر نے ان 12 برسوں میں ایک نیا عروج دیکھا ہے۔ کھاد کے چھڑکاؤ سے لے کر ادویات کی سپلائی تک ہر چیز میں ڈرون کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ گزشتہ 12 برسوں میں حکومت ہند نے مدرا اسکیم کے تحت 57 کروڑ سے زیادہ قرض کی درخواستوں کو منظوری دی ہے۔ تقریباً 12 کروڑ سے زیادہ لوگ ایسے ہیں جنھوں نے مدرا اسکیم کی مدد سے پہلی بار اپنے آزاد کاروبار شروع کیے ہیں۔ پی ایل آئی اسکیم کے تحت مرکزی حکومت مینوفیکچرنگ کے لیے تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے کی امداد فراہم کر رہی ہے۔ یہ رقم نہ صرف ہندوستان کو دنیا کا مینوفیکچرنگ ہب بنا دے گی بلکہ لاکھوں نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے میں بھی مدد کرے گی۔

نوجوانوں کے لیے نئے مواقع

جس ملک کے نوجوان جوش اور ولولے سے لبریز ہوں، اس ملک کی ترجیح ہمیشہ نوجوان ہی ہوں گے۔ آج کا ہندوستان بھی اپنے تمام نوجوان ساتھیوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنے کی کوشش کر رہا ہے جو ملک کے خوابوں کو پورا کرنے میں مدد کر سکے۔ ہندوستان کا ڈیجیٹل انقلاب ہو، ہندوستان کا اسٹارٹ اپ انقلاب ہو، انوویشن انقلاب ہو، ان سب کا سب سے زیادہ فائدہ نوجوانوں کو پہنچ رہا ہے۔ آج ہندوستان جس طرح اپنے دفاعی شعبے میں مسلسل اصلاحات کر رہا ہے، اس کا فائدہ بھی ملک کے نوجوانوں کو پہنچ رہا ہے۔ ایک دور تھا جب اسالٹ رائفلز اور بلٹ پروف جیکٹس بھی درآمد کی جاتی تھیں لیکن آج فوج کو درکار ایسی سینکڑوں اشیا ملک میں ہی تیار کی جا رہی ہیں۔ ان تمام اقدامات سے ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے نئے مواقع میسر ہوئے ہیں۔ حال ہی میں ملک نے نوجوان ٹیلنٹ کے لیے خلائی شعبے کے دروازے کھولے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، پہلا نجی سیٹلائٹ لانچ کیا گیا۔ اسی طرح انیمیشن اور گیمنگ کے شعبوں نے باصلاحیت نوجوانوں کے لیے مواقع کو بڑھایا ہے۔ انٹرٹینمنٹ ہو، لاجسٹک ہو، کاشتکاری ہو، ہر جگہ ڈرون ٹیکنالوجی آ رہی ہے۔

گزشتہ 12 سال میں پولیس اور نیم فوجی دستوں میں بیٹیوں کی تعداد تقریباً دوگنی

نوجوانوں کے لیے ہنر مندی کی ٹریننگ کے مواقع

اسکل انڈیا مشن کا آغاز 2015 میں کیا گیا۔ ہنر مندی کے فروغ کے بڑے نیٹ ورک کے ذریعہ اسکلنگ، ری اسکلنگ اور اپ اسکلنگ کی ٹریننگ فراہم کی جاتی ہے۔ مشن کے تحت متعدد سطحوں پر انتظامات کئے گئے ہیں۔

- **پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا۔**
- **جن شکچھن سنستھان۔**
- **نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم۔**
- **صنعتی تربیتی اداروں میں دستکاروں کی ٹریننگ کی اسکیم۔**

2.31 لاکھ اندراج اے آئی کی تیاری کے لئے اسکل ڈیولپمنٹ (ایس او اے آر) میں کرائے گئے، یہ چھ سے بارھویں جماعت کے اسکولی طلبا میں اے آئی کی بنیادی اسکل کا کورس ہے۔

3.45 کروڑ سے زیادہ 18-28 سال کی عمر کے نوجوان باضابطہ افرادی قوت میں شامل ہوئے، ای پی ایف او کے اعداد و شمار۔

63 ہزار سے زیادہ انٹرن شپ کے مواقع پردھان منتری انٹرن شپ اسکیم کے تحت دستیاب ہیں۔ اس کی شروعات اکتوبر 2024 میں نوجوانوں کو منظم اور بامعاوضہ انٹرن شپ کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ہوئی۔

ہو گئی ہے۔ افواج کی تینوں شاخوں میں خواتین کو اگلے مورچوں پر تعینات کرنے کا راستہ کھول دیا گیا ہے۔ آج، خواتین پہلی بار ہندوستانی بحریہ میں اگنی ویر کی حیثیت سے، جہاز ران کے طور پر شامل ہوئی ہیں۔ خواتین نے مسلح افواج میں جنگی کردار ادا کرنا بھی شروع کر دیا ہے۔ مرکزی حکومت نے سینک اسکولوں میں خواتین کے داخلے کی بھی اجازت دے دی ہے۔ اس کے نتیجے میں، نیشنل ڈیفنس اکیڈمی (این ڈی اے) میں تربیت یافتہ 17 خواتین کیڈٹس کے پہلے بیچ کو 28 مئی سے 13 جون کے درمیان دفاعی افواج میں افسران کے طور پر کمیشن دیا گیا۔ ان کیڈٹس نے اگست 2022 میں این ڈی اے میں شمولیت اختیار کی تھی۔ یہ حصولیابی ملک بھر کی نوجوان خواتین کی آنے والی نسلوں کو فوج میں کیریئر بنانے اور ملک کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دے گی۔

آج نوجوانوں کے لئے از خود تصدیقی عمل کی سہولت ہے جبکہ پہلے سرٹیفکیٹ کو کسی گزیٹڈ آفیسر سے تصدیق کرانا پڑتا تھا۔ گروپ سی اور ڈی کے عہدوں پر بھرتی کے لیے انٹرویوز ختم کر دیے گئے ہیں۔ ٹیکنالوجی کے اس دور میں ہر گاؤں میں نوجوان نئے ڈیجیٹل کاروباری بن رہے ہیں۔ مرکزی حکومت کی اسکیمیں ملک میں روزگار اور خود روزگار کے مواقع کو مسلسل بڑھا رہی ہیں۔ مزید برآں، مرکزی حکومت نے نوجوانوں کو 10 لاکھ مستقل سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کے لیے روزگار میلوں کا انعقاد شروع کیا، لیکن نتیجہ دیکھئے کہ اب تک ان میلوں کے ذریعے 12 لاکھ سے زیادہ تقرری نامے تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ پی ایم وکست بھارت روزگار یوجنا جیسے اقدامات آج ایک بنیاد بن چکے ہیں۔ جب اتنی بڑی نوجوان قوت ملک کی تعمیر میں مصروف ہو جائے تو کوئی بھی ہدف ناممکن نہیں رہ جائے گا۔ حال ہی میں مجوزہ نیشنل یوتھ پالیسی 2025 کا فریم ورک مستقبل کے لئے ضروری ہنر، انٹرپرینیورشپ، قیادت، شہری شراکت داری، ڈیجیٹل شراکت داری اور پائیدار ترقی جیسی ابھرتی ہوئی ترجیحات پر مزید زور دیتا ہے۔

دراصل، کسی بھی ملک کو چلانے کے لیے جو توانائی سب سے اہم ہوتی ہے، وہ توانائی ہے نوجوان۔ عمر کے اس مرحلے پر ایک جوش اور جنون ہوتا ہے۔ بہت سارے خواب ہوتے ہیں

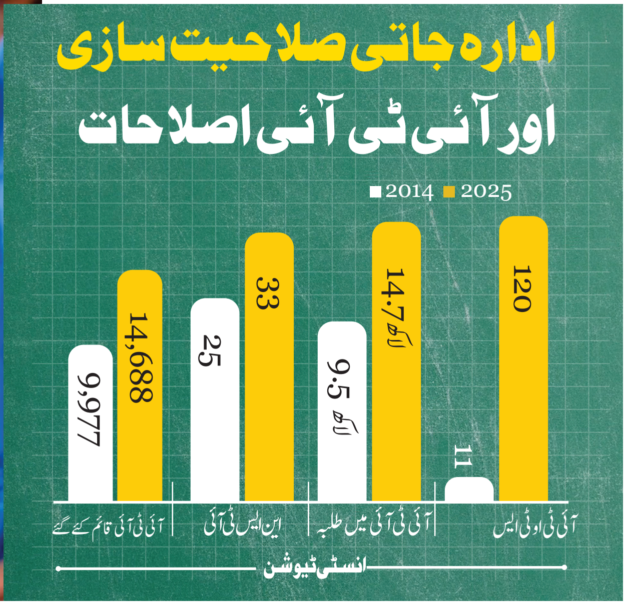

> **آج پوری دنیا ہندوستان کے نوجوانوں کی طرف بڑے اعتماد کے ساتھ دیکھ رہی ہے۔ اس اعتماد کی وجہ ہندوستان کے نوجوانوں کی 'مہارتیں اور اقدار' ہیں۔**
>
> **– نریندر مودی، وزیر اعظم**

اور جب خواب عزم بن جائیں اور عزم کے لئے زندگی مصروف عمل ہو جائے تو زندگی بھی کامیاب ہو جاتی ہے۔ ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے یہ نئے مواقع کا وقت ہے۔ ہر طرف ایک ہی چرچا ہے کہ ہندوستان کا وقت آ گیا ہے، آج پوری دنیا بھارت کی طرف دیکھ رہی ہے۔ اس کے پیچھے سب سے بڑی وجہ ہندوستان کے نوجوان ہیں۔ صحیح معنوں میں نوجوانوں کی طاقت ہندوستان کی ترقی کے سفر کے پیچھے قوت محرکہ ہے۔ لہٰذا، ایک ایسا ملک جو شمولیتی ترقی کا ہدف رکھتا ہے، اپنے نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی میں سرمایہ کاری نہ کرنے کا خطرہ مول نہیں لے سکتا ہے۔

ہندوستان میں نوجوانوں کی سب سے زیادہ آبادی ہے۔ نوجوانوں کی اتنی بڑی آبادی والا ملک چھوٹے خواب نہیں دیکھ سکتا۔ لہٰذا، وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کے مطابق، نوجوانوں کو بڑا سوچنے کا موقع دیا جا رہا ہے، تاکہ وہ بڑے خواب دیکھ سکیں اور اپنے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کر سکیں۔ اسی وژن کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت اپنی بہبودی پالیسیوں اور وژن کے ذریعے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو پہچان رہی ہے اور انہیں ان کے خوابوں کو پورا کرنے کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔

خواہ، نئی قومی تعلیمی پالیسی ہو یا ہنر مندی کے فروغ کا مشن، اسٹارٹ اپ انقلاب ہو یا نوجوانوں کے خوابوں کو اڑان دینے والی پالیسیاں - آج مرکزی حکومت کی درست نیت اور نئے مواقع کی بدولت نوجوان ملک کی ترقی کے ہم رکاب بن رہے ہیں۔ ان کا یہی عزم ترقی یافتہ اور بااختیار ہندوستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے آگے بڑھ رہا ہے۔■

نیشنل یوتھ پالیسی...

نیشنل یوتھ پالیسی (این وائی پی) 2014 نے ملک میں نوجوانوں کی ترقی کے لئے بنیادی ڈھانچہ تیار کیا۔ پالیسی میں 29-15 سال کی عمر والوں کو نوجوان تسلیم کیا گیا۔ تعلیم، روزگار، ہنر مندی کے فروغ، صحت، کھیل، سماجی شراکت داری اور بااختیار بنانے کے شعبوں میں شمولیت اور ادارہ جاتی مضبوطی پر توجہ مرکوز کی گئی۔

مرکزی کابینہ کے فیصلے

دھلی کو 6 لین سرنگ
یوپی کو نیا ھائی وے

علامتی تصویر

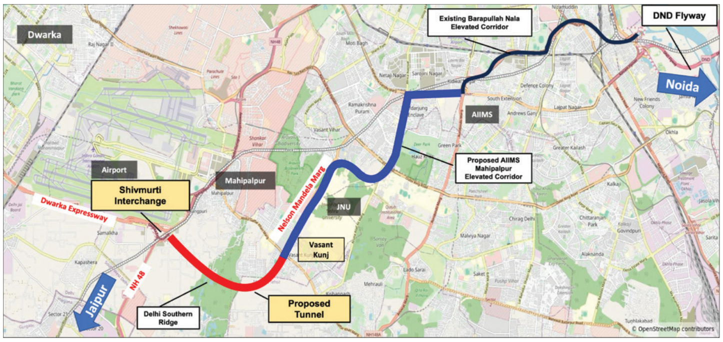

فیصلہ: این ایچ (او) اسکیم کے تحت ہائیبر ڈاینویٹی موڈ (ایچ ایم) پر دوارکا ایکسپریس وے (این ایچ 248 بی بی) کو نیلسن منڈیلا مارگ، وسنت کنج، دہلی سے جوڑنے والے این ایچ 148 اے ای کے لیے 6 لین والی سڑک سرنگ کی تعمیر کی منظوری۔

اثر: یہ پروجیکٹ 8.1 کلومیٹر طویل ہوگا جس کی کل لاگت 6,969.67 کروڑ روپے ہے۔

- اس سے دوارکا ایکسپریس وے کے شیو مورتی انٹر چینج سے نیلسن منڈیلا مارگ اور وسنت کنج جڑ جائیں گے۔
- مغربی اور جنوبی دہلی کے درمیان تیز تر رابطہ قائم ہوگا۔
- دھولا کنواں-آئی جی آئی ایئرپورٹ، چھترپور-میپال پور/آئی جی آئی ایئرپورٹ اور رنگ پوری کا ٹریفک جام کم ہوگا۔
- اس کے علاوہ گروگرام، دوارکا، آئی جی آئی ایئرپورٹ اور مغربی دہلی سے جنوبی دہلی جانے والے مسافروں کو بھی فائدہ ہوگا۔
- زیرزمین ڈبل سرنگ سے ٹریفک میں خلل کم از کم ہوگا۔
- ساؤدرن رج فاریسٹ ایریا (1.98 کلومیٹر سرنگ رج کے نیچے سے گزرتی ہے) محفوظ رہے گا۔
- اس پروجیکٹ سے یومیہ تقریباً 37,000 پیسنجر کار یونٹس (پی سی یو) کے برابر ٹریفک کو راحت ملے گی۔
- پروجیکٹ پی ایم گتی شکتی کے 6 اقتصادی نوڈس اور 4 لاجسٹک مراکز کو آپس میں جوڑنے کی سہولت فراہم کرے گا۔
- ایک اندازے کے مطابق قومی شاہراہ کی ہر ایک لین-کلومیٹر کی ترقی سے اوسطاً 264 افرادی دنوں کا براہ راست روزگار اور اوسطاً 55 افرادی دنوں کا بالواسطہ روزگار پیدا ہوگا۔

مضبوط رابطہ اور بہتر انفراسٹرکچر سے نہ صرف سفر آسان ہوتا ہے بلکہ تجارت کو بھی فروغ حاصل ہوتا ہے۔ وقت کی بچت ہوتی ہے اور ایندھن کی کم کھپت سے آلودگی بھی کم ہوتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی ہمیشہ کہتے ہیں کہ یہ صرف سڑک نہیں ہوتی، پورے خطے میں تجارت، صنعت، گودام اور لاجسٹکس کے نئے راستے کھولتی ہے۔ اسی سلسلے میں یکم جولائی کو مرکزی کابینہ نے دھلی اور اتر پردیش کے لیے 14,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے دو پروجیکٹوں کو منظوری دی۔ اس فیصلے سے دھلی کو چھ لین والی سرنگ ملے گی، جب کہ اتر پردیش میں چار لین کا ایکسس–کنٹرولڈ گرین فیلڈ نیا ھائی وے بنے گا۔

علامتی تصویر

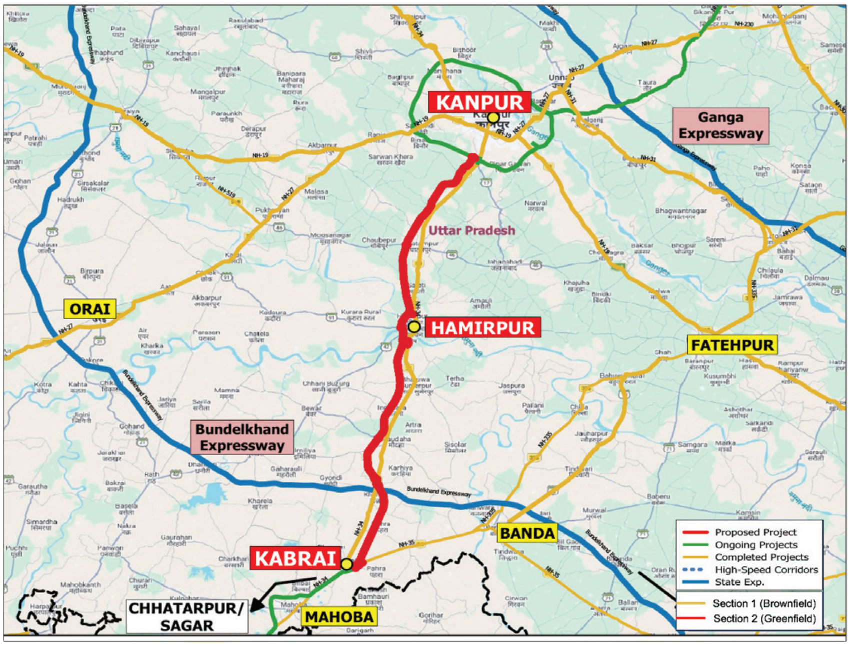

این ڈی اے 3.0 میں کل 26 لاکھ کروڑ روپے کے بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔

فیصلہ: اتر پردیش میں این ایچ 34 کے کانپور-کبرائی سیکشن کے 4/6 لین والے ایکسس-کنٹرولڈ سیکشن کی تعمیر کی بی او ٹی (ٹول) موڈ پر منظوری، جس کی کل سرمایہ لاگت 7145.14 کروڑ روپے ہے۔

اثر: یہ چار لین والا ایکسس-کنٹرولڈ کوریڈور ہے جس میں مستقبل میں چھ لین تک توسیع کا انتظام بھی ہے۔ یہ بھوپال-کانپور اقتصادی راہداری کا حصہ ہے۔

- یہ پروجیکٹ کانپور اور کبرائی کے درمیان ہموار، تیز رفتار رابطہ فراہم کرے گا۔
- یہ ساگر، بھوپال اور مدھیہ پردیش کے دیگر حصوں تک آگے کے رابطے کو مضبوط کرے گا، جس سے اتر پردیش کے صنعتی اور تجارتی مراکز کو مدھیہ پردیش کے معدنیات سے مالا مال، مینوفیکچرنگ اور زرعی علاقوں سے جوڑنے والا ایک جدید ایکسس-کنٹرولڈ اقتصادی کوریڈور بنے گا۔
- یہ پروجیکٹ اتر پردیش کے کانپور، ہمیرپور اور مدھیہ پردیش کے خواہش مند ضلع مہوبہ کا احاطہ کرے گا۔
- 80-100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی آپریشنل رفتار کے لیے ڈیزائن کیا گیا یہ کوریڈور کانپور اور کبرائی کے درمیان سفر کا وقت 3.5 گھنٹے سے کم کر کے 1.5 گھنٹے (58 فیصد) کر دے گا۔
- یہ سڑک کی حفاظت کو بھی بہتر بنائے گا، گاڑیوں کے چلانے کے اخراجات کو کم کرے گا اور مسافروں اور سامان کی ٹریفک کی موثر نقل و حرکت میں سہولت فراہم کرے گا۔
- یہ پروجیکٹ پی ایم گتی شکتی کے 14 اقتصادی مراکز اور لاجسٹکس مراکز کو آپس میں جوڑنے کی سہولت فراہم کرے گا۔
- اس پروجیکٹ سے تعمیر کے دوران فی لین فی کلومیٹر تقریباً 11,188 براہ راست اور 13,985 بالواسطہ افرادی دن کے روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی امید ہے۔

مستقبل کی معیشت کا رہنما بنے گا ہندوستان

وکست بھارت کا راستہ صرف اور صرف ہمارے نوجوانوں کے ہنر اور ان کی صلاحیتوں پر منحصر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت ان کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے مسلسل نئے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں پہلی بار ملازمت حاصل کرنے والے نوجوانوں کو آگے بڑھانے اور صنعتوں کے ساتھ ہم آہنگی قائم کرنے کے لئے 'پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا' شروع کی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت وزیر اعظم نریندر مودی نے 19 جون کو 2,400 کروڑ روپے کی مراعاتی رقم تقسیم کی۔

وزیر اعظم نریندر مودی کا ماننا ہے کہ 21 ویں صدی میں صرف وہی ممالک ترقی کریں گے جو ہنر، نئے آئیڈیاز اور معیار کے حامل ہوں گے۔ اس لیے مرکزی حکومت نوجوانوں کو ان خوبیوں سے آراستہ کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ چاہے وہ نوجوانوں میں ہنر مندی کا فروغ ہو، ان کے اختراعی آئیڈیاز کو دنیا بھر میں شناخت دلانی ہو یا پہلی بار نوکری دینے والی صنعتوں کو فروغ دینا ہو، حکومت ہر سطح پر کوشش کر رہی ہے۔ اس کے مثبت نتائج اب نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا میں نظر آ رہے ہیں۔ دنیا بھر میں ہندوستان کے نوجوانوں کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ نوجوان اپنی صلاحیتوں سے نہ صرف ملک کا نام روشن کر رہے ہیں بلکہ بیرونی ممالک میں رہ کر ہندوستان کے ساتھ ان کے رشتوں کو بھی مضبوط کر رہے ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا (وی بی آر وائی) سے منسلک استفادہ کنندگان، صنعت کے نمائندوں اور اسٹیک ہولڈروں سے کہا کہ یہ اسکیم حکومت ہند کی روزگار سے متعلق اہم ترغیباتی اسکیم ہے۔ دنیا ہندوستانی نوجوانوں کی صلاحیت کو تسلیم کر رہی ہے۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ ہر نوجوان کو اپنی صلاحیت کو کامیابی میں بدلنے کا موقع ملے۔ وی بی آر وائی ایک روزگار اسکیم سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ پہلی بار ملازمت شروع کرنے والے نوجوانوں کی امنگوں کو مضبوط کرنے اور صنعت اور افرادی قوت کے درمیان ایک مضبوط پل بنانے کے لیے تیار کیا گیا ایک اقدام ہے۔ جہاں بہت سی اسکیمیں عام طور پر ملازمین یا آجروں پر مرکوز ہوتی ہیں، وہیں یہ پروگرام بیک وقت دونوں کو سپورٹ کرتا ہے۔ حکومت ان

پردھان منتری وکست بھارت یوجنا . . . یہ روزگار سے کہیں بڑھ کر پہلی ملازمت حاصل کرنے والے نوجوانوں کے خوابوں کو تقویت فراہم کرنے والی اسکیم ہے۔ یہ نوجوانوں اور صنعتوں کے درمیان ایک مضبوط پل بنانے والی اسکیم ہے۔ – **نریندر مودی، وزیر اعظم**

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

خواتین کی بڑھتی ہوئی شراکت داری

ہندوستان کی ترقی اور سماج کو آگے بڑھانے میں خواتین کی شراکت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ ان کی حفاظت اور سہولت کے مدنظر اب نائٹ شفٹ سے متعلق ضوابط میں ترمیم کی گئی ہے۔ ورک فرام ہوم کے مواقع بڑھائے گئے ہیں۔ دفاتر میں حفاظتی انتظامات مضبوط کئے گئے ہیں، تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین بلاخوف ملازمت کر سکیں۔

ہندوستان کے اختراعی ایکو سسٹم میں عالمی دلچسپی

پچھلے 10 سال میں ہندوستان میں اسٹارٹ اپ کی تعداد تقریباً 500 سے بڑھ کر دو لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ فرانس میں منعقدہ 'انڈیا انوویٹس' ایونٹ نے ہندوستانی اسٹارٹ اپ اور دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کو ایک ساتھ آنے کا موقع فراہم کیا۔ یہاں اے آئی، اسپیس ٹیک، گرین انرجی اور بائیوٹیک جیسے جدید شعبوں پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس طرح کی تقریبات ہندوستان کی اختراعات پر دنیا کے بڑھتے ہوئے اعتماد کو واضح طور پر ظاہر کرتی ہیں۔ مستقبل کی ٹیکنالوجی بنانے میں ہندوستان کا کردار تیزی سے اہم ہوتا جا رہا ہے اور دنیا اسے تسلیم بھی کرتی ہے۔

کھل رہے نئے بازار

ہندوستانی صنعتوں کے لیے نئے بازار کھل رہے ہیں۔ یہاں کے پیشہ ور افراد کے لیے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ جب پوری دنیا مستقبل کی معیشت کی تیاری کر رہی ہے تب ہندوستان اس کی قیادت کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ حکومت کی توجہ ہمیشہ روزگار کو تحفظ، وقار اور سماجی تحفظ سے جوڑنے پر مرکوز رہی ہے۔

نوجوانوں کے ساتھ کھڑی ہے جو اپنے پیشہ ورانہ سفر کا آغاز کر رہے ہیں اور ایسے اداروں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے جو روزگار کے نئے مواقع پیدا کرتے ہیں۔ اسکیم کی حصولیابیوں کو ساجھا کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اب تک تقریباً 70 لاکھ نئی ملازمتیں پیدا کی گئی ہیں۔ پہلی بار ملازمت حاصل کرنے والے ملازمین کو اتنی ہی تعداد میں سماجی تحفظ کے دائرے میں لایا گیا ہے۔ تقریباً 20 لاکھ نوجوانوں نے اپنی پہلی ملازمت کے چھ ماہ مکمل کر لیے ہیں،

جب کہ اس حصولیابی کی تکمیل پر تقریباً 10 لاکھ استفادہ کنندگان کو پہلے ہی اسکیم کے تحت مراعات مل چکی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں "جب حکومت، صنعت اور نوجوان مل کر کام کرتے ہیں تو روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں تیزی آتی ہے۔ یہ پہل ایک نئے ہندوستان کی جھلک ہے جہاں نوجوانوں کو مواقع ملتے ہیں، صنعتوں کو مراعات ملتی ہے اور ملازمتیں پیدا کرنا ایک قومی مشن بن جاتا ہے"۔

بنگال رقم کرے گا تاریخ...

ہندوستان کی بڑھے گی رفتار

ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے ہدف کی سمت کام کر رہا ہے۔ وکست بھارت کے اس خواب کو پورا کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ مشرقی ہندوستان کی ترقی ہے! اس مقصد کے لیے حکومت 'مشن پوروودے' پر کام کر رہی ہے، جس میں بنگال کا رول بیحد اہم ہے۔ اسی تناظر میں پشچم بنگ دیوس تقریب میں شرکت کے لئے ہگلی پہنچے وزیر اعظم نریندر مودی نے پی ایم– کسان کی 23ویں قسط جاری کی۔ نیز، ریلوے، زراعت، دیہی ترقی، ماہی پروری اور مویشی پروری سے متعلق مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔

آزادی کے بعد مغربی بنگال کے روشن مستقبل کے لئے جو خواب بنگال کی عظیم ہستیوں نے دیکھا تھا، آج ایک طرح سے پہلی بار ملک کے عوام پشچم بنگ دیوس پر ان خوابوں کو حقیقت میں بدلتے دیکھ رہے ہیں۔ تارکیشور میں منعقدہ تقریب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج پشچم بنگ دیوس پر ہمارا فرض ہے کہ ہم یہ عزم کریں کہ ان تاریخی غلطیوں کو نہیں دہرایا جائے گا۔ اب پشچم بنگ دیوس سے تحریک لے کر ایک نئی تاریخ رقم کی جائے گی۔

مغربی بنگال میں ایک بار پھر صنعتی ترقی کی بنیاد ڈالی جانے لگی ہے۔ اس بنیاد کے دو لازمی اجزاء ہیں۔ ایماندار اور شفاف طرز حکمرانی اور دوسرا ہے قانون کی

> ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے ہدف کی سمت کام کر رہا ہے۔ وکست بھارت کے اس عزم کی سب سے بڑی بنیاد مشرقی ہندوستان کی ترقی ہے۔ اس مقصد کے لئے ہم مشن پوروودے پر کام کر رہے ہیں۔ اس میں بنگال کا اہم کردار ہے۔ بنگال کی ترقی سے مشرقی ہندوستان کی ترقی میں تیزی آئے گی۔
>
> **– نریندر مودی، وزیر اعظم**

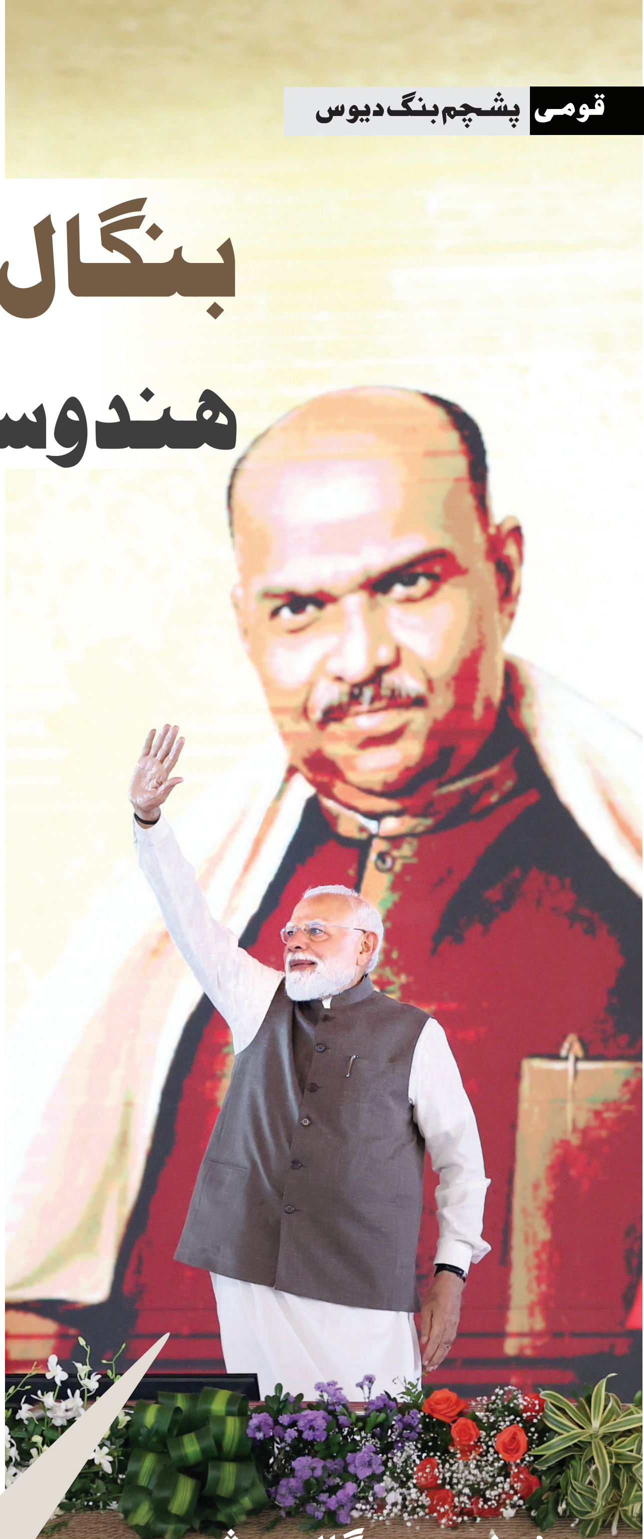

'مغربی بنگال: ورثہ، ہم آہنگی اور ترقی' تھا تھیم

ہگلی کے تارکیشور میں پشچم بنگ دیوس کی ریاستی سطح کی تقریب منعقد ہوئی جو ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی سے وابستہ تاریخی اہمیت کا حامل مقام ہے۔ رواں سال کے پشچم بنگ دیوس کا تھیم: 'مغربی بنگال: ورثہ، ہم آہنگی اور ترقی'، ریاست کی ثقافتی خوشحالی، سماجی ہم آہنگی اور ترقیاتی امنگوں کی عکاسی کرتا ہے۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

مرکزی حکومت کی اسکیمیں اب مغربی بنگال کو ملنے لگیں

قدرتی کاشتکاری پر قومی مشن کا آغاز

- مغربی بنگال میں پائیدار، کیمیکل سے پاک زراعت کو فروغ دینے کے لیے قدرتی کاشتکاری پر قومی مشن کا آغاز کیا گیا۔
- سال 27-2026 کے لیے منظور شدہ سالانہ ایکشن پلان کے تحت، ریاست 17,300 ہیکٹر میں پھیلے ہوئے 346 قدرتی کاشتکاری کلسٹر قائم کرے گی۔
- بائیو-ان پٹ وسائل کے مراکز قائم کئے جائیں گے۔ ماحول دوست زرعی طریقوں کو فروغ دینے کے لیے کرشی سکھیوں کو فعال کیا جائے گا۔
- مربوط زرعی ترقی کی طرف ایک اہم قدم کے تحت، مغربی بنگال میں پردھان منتری دھن-دھانیہ کرشی یوجنا (پی ایم ڈی ڈی کے وائی) کا نفاذ بھی شروع۔

صوبے کو ترقیاتی پروجیکٹوں کی سوغات

- جنوبی 24 پرگنہ کے فریزر گنج میں جدید اور صلاحیت کے لحاظ سے توسیع شدہ مچھلی بندرگاہ اور بیر بھوم کے سینتھیا میں نو تعمیر شدہ جدید مچھلی بازار کا افتتاح۔
- نادیہ ضلع کے ہرینگھاٹا میں بکریوں کے لیے قائم ریجنل سیمین پروڈکشن لیبارٹری اور سیمین بینک کا بھی افتتاح۔
- تقریباً 590 کروڑ روپے کے اہم ریلوے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور انہیں قوم کے نام وقف کیا۔
- ہاوڑہ میں سنکرائل-سنترا گچی لنک لائن پروجیکٹ قوم کے نام وقف۔
- ہاوڑہ میں 300 بستروں والے ڈویژنل ریلوے اسپتال کا سنگ بنیاد۔
- مشرقی میدنی پور ضلع میں ہور اور رادھا موہن پور کے درمیان تعمیر کئے جانے والے اوور برج کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔
- پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی III) کے تحت تیار کیے گئے 49 سڑک بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کا افتتاح۔

پی ایم فصل بیمہ یوجنا کا آغاز

- پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) مغربی بنگال میں شروع کی گئی۔ اس سے اب دنیا کی سب سے بڑی فصل بیمہ یوجنا کا فائدہ ریاست کے کسانوں تک پہنچے گا۔
- 27-2026 کے دوران پی ایم ایف بی وائی پہل کا ہدف مغربی بنگال میں تقریباً 14 لاکھ ہیکٹر زرعی اراضی پر تقریباً 50 لاکھ کسانوں کو بیمہ کوریج فراہم کرنا ہے۔

تقریباً 28,140 کروڑ روپے کی تخمینہ شدہ بیمہ شدہ قیمت والی فصلوں کی حفاظت ہو سکے گی۔

مناسب پریمیم سبسڈی کے ذریعے کسانوں کی مدد کی جا سکے گی۔

مغربی بنگال میں ایگری اسٹیک کا آغاز

- ڈیجیٹل ایگریکلچر مشن کے تحت مغربی بنگال میں ایگری اسٹیک کا آغاز۔
- اس کے تحت کھاد کی تقسیم، کسان کریڈٹ کارڈ، فوائد کی براہ راست منتقلی اور کم از کم امدادی قیمت کے نظام کے تحت خریداری جیسی زراعت سے متعلق تصدیق شدہ خدمات کے لیے ایک مربوط ڈیجیٹل پلیٹ فارم دستیاب ہوگا۔
- یہ اقدام زراعت کے شعبے میں ڈیجیٹل گورننس کو مضبوط کرے گا اور کسانوں پر مرکوز خدمات کی موثر فراہمی میں سہولت فراہم کرے گا۔

پردھان منتری کسان سمان ندھی کی 23ویں قسط جاری

پشچم بنگ دیوس کی تقریبات کے دوران وزیر اعظم مودی نے پردھان منتری کسان سمان ندھی کی 23 ویں قسط جاری کی۔ اس قسط کے تحت ملک بھر میں 9 کروڑ سے زیادہ کسانوں کے بینک کھاتوں میں 18,880 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم منتقل کی گئی۔ صرف مغربی بنگال میں 45 لاکھ سے زیادہ مستفیدین کے کھاتوں میں 900 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم جمع کی گئی، جس سے ریاست میں اسکیم کے تحت کل تقسیم شدہ رقم 15,000 کروڑ روپے سے زیادہ ہوگئی۔ 2019 میں اسکیم کے آغاز کے بعد سے تقسیم شدہ کل رقم 4.46 لاکھ کروڑ روپے سے متجاوز ہوگئی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس سے کروڑوں کسان خاندانوں کو معاشی مدد ملے گی اور ان کی زندگیوں میں خوشحالی آئے گی۔

حکمرانی۔ مغربی بنگال ہی نہیں بلکہ پورا ملک اس تبدیلی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اس تقریب میں کہا کہ جن اسکیموں کو راستے میں ہی اٹکایا گیا، لٹکایا گیا، آج ان تمام بندشوں کو توڑ کر عوامی بہبودی کیمپوں کے ذریعے ہر سرکاری اسکیم کا فائدہ براہ راست آپ تک پہنچایا جا رہا ہے۔

مشرقی ہندوستان میں ترقی اور خوشحالی گیٹ وے کے طور پر ابھر رہا 'اڈیشہ'

'ہندوستان کی ترقی کے لیے مشرقی ہندوستان کی ترقی'، حکومت کی یہ پالیسی مشرقی ریاستوں کی بے پناہ صلاحیتوں کو سامنے لا رہی ہے۔ حکومت ریلوے کے بنیادی ڈھانچے، شاہراہوں، اقتصادی راہداریوں، بندرگاہوں، توانائی، سیمی کنڈکٹرز، سبز توانائی اور جدید صنعتوں میں ریکارڈ سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں 20 جون کو وزیر اعظم نریندر مودی نے موجودہ اڈیشہ حکومت کے دو سال مکمل ہونے کے موقع پر ضلع میور بھنج میں منعقدہ ایک تقریب میں 47,000 کروڑ روپئے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔

اڈیشہ حکومت کے دو سال مکمل ہونے پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ سرمایہ کاری، روزگار اور عوامی بہبود کی اسکیموں سے ریاست کی تیزی سے ترقی ہو رہی ہے اور لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی آ رہی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے 47 ہزار کروڑ روپئے کے جن پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا، اس سے لوگوں کے لئے نقل و حمل کے رابطے، عوامی خدمات، اقتصادی مواقع اور معیار زندگی بہتر ہونے کی امید ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پہاڑ پور گاؤں کو شمسی گاؤں کے طور پر تیار کیا جائے گا اور ہر گھر میں شمسی توانائی کی پیداوار کو یقینی بنایا جائے گا۔

اڈیشہ کے مشہور کونارک سوریہ مندر کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ پہاڑ پور ایک ماڈل شمسی توانائی سے چلنے والے گاؤں کے

> **قبائلی معاشرے کی بہتری کے لیے ہم قبائلی نوجوانوں کو تعلیم اور روزگار کے مواقع سے جوڑ رہے ہیں۔ ان بچوں کو بہتر تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ملک بھر میں تقریباً 500 ایکلویہ ماڈل اسکول کھولے گئے ہیں۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

اہم پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد

- 600 میگاواٹ کا اپر اندراوتی پمپ اسٹوریج پروجیکٹ۔
- آئی بی تھرمل پاور اسٹیشن کا فیز II توسیعی منصوبہ، جس میں 660 میگاواٹ کی دو اکائیاں۔
- جھارسوگوڈا ضلع کے لکھن پور میں بھارت کول گیسی فکیشن اینڈ کیمیکلز لمیٹڈ پروجیکٹ۔
- نواپاڑہ سے گھاٹی پاڑہ تک این ایچ 353 کے ایک سیکشن کے چار لین کی تعمیر۔
- کسم دیہی میگا لفٹ ایریگیشن پروجیکٹ۔
- اگنور یجنل سنٹر اور رائے رنگ پور میں انڈور بیڈمنٹن کمپلیکس۔

اہم پروجیکٹوں کا افتتاح

- بودھ میں 300 بستروں پر مشتمل ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال کی عمارت۔
- اڈیشہ کے مختلف اضلاع میں 24 اٹل بس اسٹینڈ اور نو خودکار جانچ مراکز۔
- این ایچ 57 پر نیاگڑھ ٹاؤن بائی پاس، کسومی اسمارٹ ایریگیشن پروجیکٹ۔
- رائے رنگ پور میں اسپورٹس کمپلیکس اور قبائلی تحقیقی مرکز۔

قبائلی برادری کی ان اسکیموں سے ہو رہی ترقی...

- انیمیا بیماری کے خلاف ملک گیر مہم۔
- جل جیون مشن سے پینے کے محفوظ پانی کی فراہمی۔

500 کے قریب ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکول قائم کیے گئے۔

1.5 کروڑ سے زیادہ قبائلی طلبہ کو پری میٹرک اور پوسٹ میٹرک سطح پر وظائف۔

750 ایکلویہ اسکولوں کو منظوری دی گئی ہے۔

صدر اور وزیر اعظم کے دورے

صدر دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی نے میور بھنج ضلع کے پہاڑ پور گاؤں کا دورہ کیا۔ صدر اور وزیر اعظم نے مقدس مقامات 'سنتھالی جاہیرا' اور 'ہو جاہیرا' میں پوجا کی۔ صدر اور وزیر اعظم نے اڈیشہ حکومت کے دو سال مکمل ہونے کے موقع پر ایک پروگرام میں شرکت کی۔ پروگرام کا تھیم 'وکاس رادھارا، اڈیشہ سارا' تھا۔ صدر دروپدی مرمو کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے ان کے میور بھنج کی مٹی سے ملک کے اعلیٰ ترین آئینی عہدے تک کے سفر کو اڈیشہ اور ملک کے لیے باعث فخر قرار دیا۔

طور پر ابھرے گا۔ حکومت اڈیشہ کے وسائل کو ترقی اور خوشحالی کے مواقع میں تبدیل کر رہی ہے۔ انہوں نے 'انکرش اڈیشہ' جیسے اقدام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد ریاست بھر میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے لیے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کو راغب کرنا ہے۔ اس اقدام کے تحت اڈیشہ کو پہلے ہی تقریباً 20 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہو چکی ہیں۔ مزید برآں، 3.5 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت کے کئی بڑے پروجیکٹوں پر فی الحال کام جاری ہے۔ بجلی کے شعبے میں 6000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ ■

12ویں بین اقوامی یوم یوگا کی تقریبات

سب کو جوڑتا، سب کو ساتھ لاتا یوگا

یوم یوگا پر وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں لوک سبھا اسپیکر اوم برلا و دیگر 12 ویں بین اقوامی یوم یوگا پر یوگ کرتے ہوئے۔

وزیر اعظم مودی نے 12 ویں بین اقوامی یوم یوگا کی قومی تقریب کی قیادت کی

- کولکاتہ کے ریڈ روڈ پر 12 ویں بین اقوامی یوم یوگا کی قومی تقریب۔
- وزیر اعظم مودی نے یوگا پریکٹیشنرز کے ساتھ کامن یوگا پروٹوکول سیشن میں حصہ لیا۔
- بین اقوامی یوم یوگا 2026 کا تھیم 'صحت مند بڑھاپے کے لیے یوگا' ہے۔
- اس تھیم میں متوقع عمر میں اضافہ اور صحت مند، فعال اور باوقار بڑھاپے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔
- اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 21 جون کو بین اقوامی یوم یوگا کے طور پر منانے کی ہندوستان کی تجویز کو اپنایا۔

2,500 یوم یوگا کی تقریبات دنیا بھر میں تقریباً مقامات پر منعقد کی گئیں جس میں 210 سے زیادہ سفارت خانوں نے شرکت کی۔

- **مرکزی تقریبات نئی دہلی، چندی گڑھ، لکھنؤ، میسور، نیویارک (اقوام متحدہ صدر دفاتر)، سری نگر اور وشاکھاپٹنم سمیت مختلف مقامات پر منعقد کی گئیں۔**

ہندوستان کی ہزاروں سال پرانی یوگا روایت آج پوری دنیا کے لیے ایک نئی امید بن گئی ہے۔ یوگا انسانیت کو صحت مند، متوازن اور پرامن زندگی کا راستہ دکھاتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے شروع کیا گیا بین اقوامی یوم یوگا اب ایک عالمی عوامی تحریک بن چکا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے مغربی بنگال کے کولکاتہ میں ریڈ روڈ سے 12 ویں بین اقوامی یوم یوگا کی قومی تقریب کی قیادت کی، جہاں انہوں نے کہا کہ یوگا سب کو جوڑتا ہے اور ساتھ لاتا ہے۔

گیتا میں بھگوان کرشن نے یوگا کے بارے میں کہا ہے–

युक्त आहार विहारस्य, युक्त चेष्टस्य कर्मसु। युक्त स्वप्न अव-बोधस्य, योगो भवति दुःखहा ॥

یعنی متوازن غذا اور طرز زندگی سے، متوازن اعمال و افعال سے، متوازن نیند اور بیداری سے، یوگا دکھوں کو ختم کرنے والا بن جاتا ہے۔ یہ توازن ہی یوگا کی بنیاد ہے۔ یہی توازن ہماری زندگی کی بنیاد بھی ہے۔ تاہم، اس جدید دور میں، زیادہ تر لوگ زندگی کے عدم توازن سے ہی نبرد آزما ہیں اور انہیں بہت مشقت کرنا پڑتی ہے۔ یوگا ہمیں متوازن زندگی گزارنے کا فن سکھاتا ہے۔

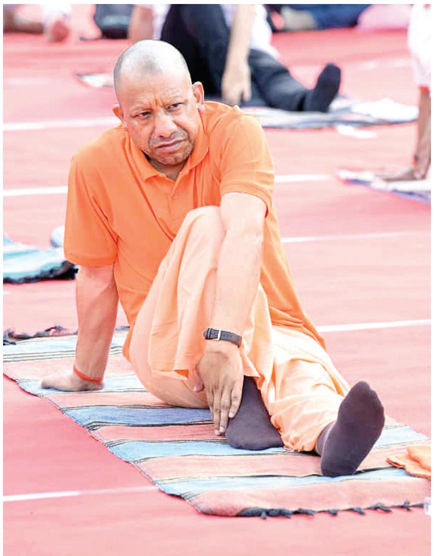

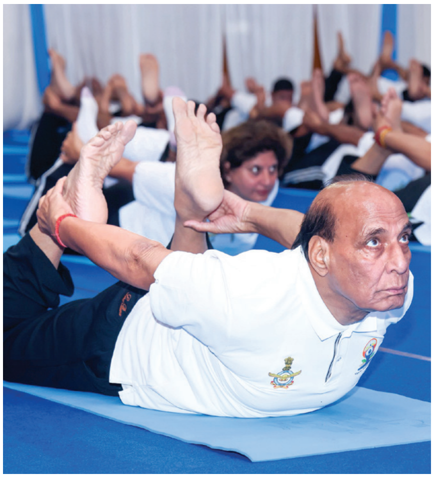

صدر دروپدی مرمو، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی کیا یوگا۔

اتراکھنڈ کے رشی کیش میں مقدس پرمارتھ گھاٹ پر یوگا کرتے لوگ۔

یوگا، کیا کریں اور کیا نہ کریں، سکھاتا ہے اور جب ہم اپنے جسم کو صحیح طریقے سے حرکت دینا سیکھ لیتے ہیں تب ہم صحت مند رہتے ہیں۔

مغربی بنگال کے کولکاتہ میں منعقدہ 12 ویں بین اقوامی یوم یوگا کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ یوگا صرف ہماری جسمانی صحت پر ہی توجہ نہیں دیتا، یوگا ذہنی صحت سے جسمانی صحت تک کا راستہ دکھاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یوگا کے سلسلے میں ’’یکت چیسٹسے کرموسو‘‘ کہا گیا ہے۔ یعنی، ہمیں کیا کرنا چاہئے اور کیا نہیں کرنا چاہیے اس کا احساس ! یہ احساس ہماری زندگی میں سلامتی کا ذریعہ تو بنتا ہی ہے، اس سے عالمی امن کی راہ بھی ہموار ہوتی ہے۔

> **جب معاشرہ صحت مند ہوگا تب ملک بھی زیادہ قابل، زیادہ خوشحال اور زیادہ خوداعتماد ہوگا۔ میں آپ سب کے لیے تمنا کرتا ہوں، ’’سروے بھونتوسکھن:، سروے سنتونرامیا :۔ اسی کے ساتھ آپ سب کو بین اقوامی یوم یوگا کی بہت بہت مبارکباد۔**
>
> **– نریندر مودی، وزیراعظم**

نئی دہلی واقع ہمایوں مقبرہ کمپلیکس میں یوگا کرتے لوگ۔

ہندوستانی بحریہ نے منفرد طریقے سے پانی کے نیچے کیا یوگا۔

ہندوستانی بحریہ کے جہاز 'سدرشنی' نے امریکہ کے ورجینیا کے نارفاک میں 'ٹال شپ' پر ایک یوگا سیشن منعقد کیا۔

نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن لیہہ میں بین اقوامی یوم یوگا کی تقریب میں ہوئے شامل۔

بین اقوامی یوم یوگا کے موقع پر کروڑوں لوگ یوگ سے جڑتے ہیں۔ اس موقع پر وزیراعظم مودی نے کہا کہ آج کا یہ دن ہمارے مشترکہ عزم کو دہرانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ آیئے عہد کریں کہ یوگا کو صرف ایک دن تک محدود نہیں کریں گے، یوگا کو صرف ایک تقریب تک محدود نہیں رکھیں گے۔ ہم یوگا کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں گے۔ ہم اسے اپنے خاندان کا حصہ بنائیں گے۔ ہم اسے اپنی آنے والی نسلوں کا حصہ بنائیں گے۔ ■

وفاداری اور لگن کو سلام

گزشتہ چند برسوں میں پدم ایوارڈز نے لوٹینس دھلی کے گلیاروں سے نکل کر ھندوستان کے دور افتادہ گاؤں اور جنگلوں تک کا سفر طے کیا ھے۔ آج کا 'پدم سمان' صحیح معنوں میں 'عوام کا پدم' بن چکا ھے، جھاں پھچان کی بنیاد کوئی اثر ورسوخ نھیں، بلکه معاشرے کے آخری پائیدان پر کھڑے فرد کی زندگی میں لائی گئی مثبت تبدیلی ھے۔ پدم ایوارڈ یافتگان اس بات کا زندہ ثبوت ھیں که ھنر اور خدمات کسی خاص ماحول تک محدود نھیں ھیں۔ اس خصوصی مضمون میں ملک کے ان 'ھیروز' کی متاثر کن کھانیاں بتا رھے ھیں جنھوں نے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ھے۔

صدر دروپدی مرمو نے 23 جون کو راشٹرپتی بھون میں منعقدہ شہری تفویض اعزازات کی تقریب II میں سال 2026 کے لیے پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری ایوارڈز پیش کیے۔ دوسرے مرحلے کی اس تفویض اعزازات کی تقریب میں دو پدم وبھوشن، سات پدم بھوشن اور 75 پدم شری ایوارڈز دیے گئے۔ مرکزی حکومت نے اسی سال 25 جنوری کو ایک مشترکہ سمیت 131 پدم ایوارڈ کے فاتحین کے ناموں کا اعلان کیا تھا۔ پہلے مرحلے کی تفویض اعزازات کی تقریب 25 مئی 2026 کو منعقد ہوئی تھی۔

تفویض اعزازات کی تقریب کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

پدم وبھوشن

پی نارائنن

نارائن جی کے نام سے مشہور پی نارائنن قوم پرست صحافت کے قدآور اور ایک اہم سماجی وسیاسی منتظم ہیں۔ نارائن جی نے کیرالہ میں کبھی حاشئے پر رہنے والی نظریات کو بیان کرنے کے لیے اپنی زندگی وقف کردی۔ 28 مئی 1936 کو کیرالہ کے تھوڈپوزا، مانکڑ میں پیدا ہوئے نارائنن کی تعلیم مہاتما گاندھی کالج اور یونیورسٹی کالج، ترواننت پورم میں ہوئی۔ ان کا سیاسی سفر طالب علمی کے زمانے میں شروع ہوا جب وہ آر ایس ایس میں شامل ہوئے۔ انہوں نے بنیادی طور پر شمالی اور وسطی کیرالہ میں ایک پرچارک کے طور پر خدمت کرتے ہوئے اپنی زندگی وقف کردی۔ صحافت سے ہٹ کر، نارائنن نے ایک علمی مصنف اور ایک ماہر مترجم کے طور پر نمایاں خدمات انجام دیں۔

جسٹس (سبکدوش) کے ٹی تھامس

جسٹس (سبکدوش) کے ٹی تھامس سپریم کورٹ آف انڈیا کے سبکدوش جج ہیں۔ 30 جنوری 1937 کو پیدا ہوئے تھامس نے کالج کی تعلیم سی ایم ایس کالج، کوٹیم سے حاصل کی۔ انہیں 1985 میں کیرالہ ہائی کورٹ کے جج کے طور پر مقرر کیا گیا۔ انہیں 1995 میں کیرالہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس (قائم مقام) کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔ مارچ 1996 میں، انہیں سپریم کورٹ کا جج مقرر کیا گیا۔ وہ 2002 میں سپریم کورٹ سے سبکدوش ہوئے۔ تھامس کو فوجداری قانون، پولیس اصلاحات اور نجی تجارتی تعلیم کے شعبوں میں بدعنوانی کے خلاف جنگ میں ان کی خدمات کے لیے جانا جاتا ہے۔ تھامس کو 2007 میں پدم بھوشن سے نوازا گیا تھا۔

پدم بھوشن

ڈاکٹر وجے امرت راج

ڈاکٹر وجے امرت راج ہندوستان کے عظیم ٹینس کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ 14 دسمبر 1953 کو چنئی میں پیدا ہونے والے ڈاکٹر وجے نے 14 سال کی عمر سے جونیئر مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کرنا شروع کی۔ انہوں نے اپنے پورے کیریئر میں کئی یادگار فتوحات حاصل کیں۔ وہ ہندوستانی کھیلوں میں ایک قابل احترام شخصیت رہے ہیں۔ 1983 میں ڈاکٹر وجے کو ان کے کاموں اور خدمات کے لیے حکومت ہند نے پدم شری سے نوازا تھا۔ 2022 میں انہیں انٹرنیشنل ٹینس ہال آف فیم اور انٹرنیشنل ٹینس فیڈریشن کے اعلیٰ ترین اعزاز گولڈن اچیومنٹ ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ وہ آج بھی مختلف پلیٹ فارموں پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہتے ہیں اور ان اقدار کی وکالت کرتے ہیں جو ہمیشہ ان کے قریب رہی ہیں جیسے ہندوستان کی عمدگی، سالمیت اور مضبوط یقین۔

ڈاکٹر ایس کے ایم ملیانندن

ایس کے ایم گروپ آف کمپنیز کے ایگزیکٹو چیئرمین ڈاکٹر ایس کے ایم ملیانندن ایک مشہور کاروباری ہونے کے ساتھ مختلف سماجی بہبود کے ٹرسٹوں کے بانی اور ایک صارف کارکن ہیں۔ وہ دنیا بھر میں یوگا اور مراقبہ کے فروغ کے ساتھ اپنی بے لوث خدمت کے لئے مشہور ہیں۔ 18 مئی 1945 کو ایروڈ ضلع، تمل ناڈو میں پیدا ہونے والے ڈاکٹر ملیانندن نے صرف اسکولی تعلیم حاصل کی ہے۔ انہوں نے دیہی علاقوں میں پڑھے لکھے اور غیر تعلیم یافتہ لوگوں کے لیے خود روزگار کا بیڑا اٹھایا اور سال بھر روزگار کے مواقع فراہم کیے۔ انہوں نے بازار اور قیمتوں کے تعین میں کسانوں کے مسائل کا مطالعہ اور تجزیہ کرنے اور پولٹری کی ابھرتی ہوئی بیماریوں کو روکنے کے لیے متعدد سیمینارز اور میٹنگوں کا انعقاد کیا۔ انہیں 2013 میں ان کے سماجی کاموں کے لیے پدم شری سے نوازا گیا تھا۔

پدم بھوشن

مموٹی

محمد کٹی پنناپر مبیل اسماعیل عرف مموٹی ایک ہندوستانی فلمی اداکار اور پروڈیوسر ہیں۔ وہ جنوبی ہندوستانی زبان کے سنیما میں سر گرم ہیں، لیکن بنیادی طور پر ملیالم فلم انڈسٹری میں کام کرتے ہیں۔ 7 ستمبر 1951 کو پیدا ہونے والے مموٹی کے والد ایک ماہر زراعت تھے، جن کی جڑیں زراعت اور دیہی زندگی میں گہری تھیں۔ پانچ دہائیوں پر محیط کیریئر میں مموٹی نے 400 سے زیادہ فلموں میں اداکاری کی ہے، جن میں بنیادی طور پر ملیالم کے ساتھ ساتھ کئی تمل، تیلگو، کنڑ، ہندی اور انگریزی فلمیں بھی شامل ہیں۔ ان کا شمار ہندوستانی سنیما کے عظیم اداکاروں میں ہوتا ہے۔ سنیما میں اپنی شراکت کے علاوہ، انہوں نے انسانی ہمدردی کی کوششوں اور کمیونٹی کی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ انہیں 1998 میں فلموں اور فنون میں ان کی خدمات کے لیے پدم شری سے نوازا گیا تھا۔

ویلاپلی نٹیسن

ویلاپلی نٹیسن کیرالہ کے ایک ممتاز سماجی رہنما اور معزز شخص ہیں۔ وہ شری نارائن دھرم پریپالن (ایس این ڈی پی) یوگم کے جنرل سکریٹری اور شری نارائن ٹرسٹ کے سکریٹری بھی ہیں۔ 10 ستمبر 1937 کو کیرالہ کے الپوزا ضلع کے کنیچکلنگرا میں پیدا ہوئے نٹیسن پسماندہ طبقات کی سماجی اور تعلیمی ترقی کے لیے پر عزم رہنما کے طور پر ابھرے۔ نٹیسن نے شری نارائن گرو کے ذریعہ 1903 میں قائم ایس این ڈی پی یوگم تحریک کو نئی توانائی عطا کی۔ ان کی قیادت میں 1996 کے بعد سے تنظیم کی توسیع بڑے پیمانے پر زمینی سطح پر پہنچی اور ایک جدید سماجی و اقتصادی تحریک میں تبدیل ہوئی۔ ان کی قیادت میں شاکھاؤں کی تعداد 3,000 سے بڑھ کر 6,000 سے زیادہ ہوگئی۔ نٹیسن نے شاکھا کی سطح پر خاندانی اکائیوں کو بھی متعارف کرایا اور تنظیم کو ہر گھر تک پہنچایا۔

پدم بھوشن

ڈاکٹر دتاتریوڈونوری

ڈاکٹر دتاتریوڈونوری بین الاقوامی سطح پر مشہور آنکولوجسٹ، ایک سرکردہ معالج اور ایک اہم دانشور ہیں۔ چار دہائیوں پر محیط اپنے کیریئر کے دوران، انہوں نے نیویارک کے عالمی شہرت یافتہ کارنیل میڈیکل سینٹر میں آنکولوجی کے پروفیسر اور چیئرمین اور کینسر سینٹر کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ کینسر کے علاج کی کئی تکنیکوں کی دریافت میں اپنے اہم کردار کے لیے بڑے پیمانے پر پہچانے جاتے ہیں۔ اس سے علاج کی شرحوں میں نمایاں بہتری ہوئی اور عالمی سطح پر مریضوں کی زندگی بچانے میں مدد ملی۔ 18 اکتوبر 1947 کو پیدا ہونے والے ڈاکٹر نوری نے کینسر کے مراکز قائم کرنے کے لیے مختلف حکومتوں اور نجی اداروں کے ساتھ مل کر اپنی مہارت ساجھا کی۔ حکومت ہند نے انہیں 2015 میں طب کے شعبے میں ان کی خدمات کے لیے پدم شری سے نوازا تھا۔

شیبوسورین، بعد ازمرگ

احترام سے ”دیشوم گرو‘ کے نام سے شناخت رکھنے والے شیبو سورین ہندوستان کے سرکردہ قبائلی رہنما، سماجی مصلح اور جھارکھنڈ تحریک کے اہم معماروں میں سے ایک تھے۔ وہ قبائلی برادریوں کے وقار، شناخت، انصاف اور خود حکمرانی سے متعلق دیرینہ امنگوں کے مضبوط، اخلاقی اور سیاسی ترجمان تھے۔ ان کی زندگی پانی، جنگلات اور زمین کے اخلاقی تحفظ کے اصول کا دیرپا اظہار رہی ہے۔ 11 جنوری 1944 کو جھارکھنڈ کے رام گڑھ ضلع کے نیمرا گاؤں میں پیدا ہوئے سورین کا تعلق ایک عام سنتھال قبائلی خاندان سے تھا۔ انہوں نے تین بار جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ اور مرکزی وزیر کوئلہ کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ لاکھوں لوگوں کے لیے سورین صرف ایک سیاست داں نہیں، بلکہ یادداشت، مزاحمت اور امید کے محافظ تھے۔ انہوں نے قبائلی حقوق، سماجی انصاف، جمہوری اقدار اور قدرتی وسائل پر مقامی برادریوں کے حقوق کی مسلسل وکالت کی۔ شیبو سورین کا انتقال 4 اگست 2025 کو ہوا۔

الکایاگنک

الکا یاگنک ہندوستان کی ایک مشہور پلے بیک گلوکارہ ہیں۔ چار دہائیوں پر محیط گلوکاری کے کیریئر میں ان کی سریلی آواز، فنکارانہ مہارت اور غیر متزلزل لگن نے ہندوستانی سنیما اور ثقافتی ورثے کو بہت زیادہ تقویت بخشی ہے۔ انہوں نے اپنی والدہ شوبھا یاگنک کی رہنمائی میں ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کی ابتدائی ٹریننگ حاصل کی تھی۔ 20 مارچ 1960 کو کولکاتہ میں پیدا ہوئیں یاگنک نے ایک ایسی بھرپور کلاسیکی موسیقی کی بنیاد کے ساتھ اپنے موسیقی کے سفر کا آغاز کیا جس نے ان کی مخصوص فنکارانہ حساسیت اور سریلی شناخت کو تشکیل دیا۔ یاگنک یوٹیوب پر اب تک کی سب سے مقبول میوزک آرٹسٹ ہیں۔ یاگنک کو ہندوستانی موسیقی میں ان کی شاندار خدمات کے لیے متعدد باوقار اعزازات اور ایوارڈز سے نوازا گیا ہے۔ دہائیوں سے ان کی مسلسل فنکارانہ حصولیابیاں اور مسلسل مقبولیت ان کی غیر معمولی صلاحیت اور فن کے تئیں ان کی غیر متزلزل وابستگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

ہندوستان

گلوبل ساؤتھ کی امنگوں اور توقعات کی ایک طاقتور آواز

حکومت کی پالیسیوں اور دور اندیش قیادت نے دنیا بھر میں ہندوستان کے وقار کو بڑھایا ہے۔ آج، ہندوستان نہ صرف اپنی، بلکہ 'گلوبل ساؤتھ' (ترقی پذیر اور غریب ممالک) کی امیدوں اور ضرورتوں کی طاقتور آواز بن چکا ہے۔ دنیا میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی طاقت اور ساکھ کا ہی ثبوت ہے کہ مسلسل آٹھویں بار جی 7 سربراہی کانفرنس میں اسے دعوت نامہ ملا۔ اسی تناظر میں وزیر اعظم نریندر مودی 13 سے 18 جون تک فرانس اور سلواکیہ کے دورے پر رہے۔ اس دوران انھوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سمیت کئی عالمی رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں اور باہمی تعاون اور اہم عالمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

جی 7 کی پونجی، ہندوستان کی قابلیت اور گلوبل ساؤتھ کے ممالک کی ملکیت کو جوڑتے ہوئے ہم 'انٹرنیشنل موبیلائزیشن پارٹنرشپ فار ایکسلریٹنگ کنکٹیوٹی اینڈ ٹریڈ' یعنی IMPACT بنانے پر غور کر سکتے ہیں۔ اس کا مقصد ایسی راہداریوں کی تعمیر ہونا چاہیے جو تجارت، ٹیکنالوجی، توانائی اور مواقع کو باہم جوڑیں۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

عالمی رشتوں کو مضبوط بنانے اور دنیا کو درپیش چیلنجوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی 13 سے 18 جون تک فرانس اور سلواکیہ کے دورے پر رہے۔ وہاں، انہوں نے جی 7 سربراہی کانفرنس میں شرکت کی اور کئی عالمی رہنماؤں کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کی۔ اس دورے کے دوران وزیر اعظم مودی نے VivaTech کانفرنس میں شرکت کی جو یوروپ کی ٹیکنالوجی اور اختراعات کی سب سے بڑی کانفرنس تھی۔ اس کانفرنس میں ہندوستان کا سب سے بڑا قومی پویلین قائم کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم مودی اور صدر میکرون نے 'انڈیا انوویٹس' میں بھی شرکت کی۔ وزیر اعظم مودی نے پیرس میں ہندوستانی کمیونٹی کے ارکان سے بھی ملاقات کی۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس،

'آرڈر آف دی وائٹ ڈبل کراس، فرسٹ کلاس' اعزاز

سلوواکیہ کے صدر پیٹر پیلیگرینی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو وہاں کے اعلیٰ ترین سرکاری اعزاز 'آرڈر آف دی وائٹ ڈبل کراس، فرسٹ کلاس' سے سرفراز کیا۔ وزیر اعظم مودی نے اس باوقار ایوارڈ کے لیے سلوواکیہ کے صدر جمہوریہ اور وہاں کے عوام کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے یہ اعزاز ہندوستان کے 1.4 ارب عوام اور دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات کو وقف کیا۔

وزیر اعظم مودی کو اب تک کل 34 ممالک اپنے اعلیٰ ترین اعزازات سے نواز چکے ہیں۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران سلوواکیہ کی آزادی میں کلیدی کردار ادا کرنے والے بہادر فوجیوں کو وزیر اعظم نریندر مودی نے خراج عقیدت پیش کیا۔

سب کا پریاس' کے اصولوں پر مبنی ہندوستان کی جامع ترقی کا ذکر کیا۔ فرانس کے ایویان میں منعقدہ جی 7 سربراہی اجلاس میں وزیر اعظم مودی نے 'سب کے لیے متوازن، مشترکہ اور پائیدار اقتصادی ترقی کی طرف بڑھنے' کے موضوع پر آوٹ ریچ سیشن سے خطاب کیا۔ نیز، 'انشیورنگ اے سیف، ریپڈ اینڈ ایفی شینٹ رول آوٹ آف آرٹیفیشیل انٹلی جنس' کے موضوع پر منعقدہ سیشن سے بھی خطاب کیا۔ جی 20 کی صدارت میں ہندوستان کی شمولیتی ترقی کے منتر 'ایک کرہ ارض، ایک کنبہ، ایک مستقبل' کے نصب العین کے طور پر عکاسی کی گئی تھی۔ اسی طرح کا نقطہ نظر ہندوستان۔مغربی ایشیا۔یوروپ اقتصادی کوریڈور کے ویژن کی بھی بنیاد رہا ہے۔ جس کا مقصد سپلائی چین کو مضبوط کرنا، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور اختراع کو فروغ دینا ہے۔ بحرانوں اور تنازعات نے گلوبل ساؤتھ کے ممالک پر سنگین اثرات مرتب کیے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے ان ممالک پر پڑنے والے بوجھ کو کم کرنے کے لیے بین اقوامی یکجہتی اور تعاون پر زور دیا۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ بین اقوامی مالیاتی اداروں کو ایسے سپورٹ میکانزم تیار کرنے چاہئیں جو ترقی پذیر ممالک کو اقتصادی لچک فراہم کر سکیں۔ وزیر اعظم مودی نے 'انٹر نیشنل موبلائزیشن پارٹنرشپ

پہلی بار کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا دورہ سلوواکیہ

ہندوستان اور سلوواکیہ نے 1993 میں سفارتی تعلقات کے قیام کے بعد سے اعتماد، مساوات اور باہمی احترام پر مبنی ایک روایتی دوستی اور کثیر جہتی تعاون کو فروغ دیا ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی تعاون کے لئے زیادہ امکانات والے شعبوں کی نشاندہی اور انہیں فروغ دینے میں 'ہندوستان۔سلوواکیہ مشترکہ اقتصادی کمیٹی' کے کردار کو مزید مضبوط کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران وزیر اعظم مودی اور سلوواکیہ کے وزیر اعظم نے اقتصادی، تجارتی اور عوام کے درمیان تبادلے میں اضافہ کی سہولت کے لیے براہ راست ہوائی رابطے کے امکانات کو تلاش کرنے کی بھی حوصلہ افزائی کی۔ دونوں رہنما، تعلیم اور سائنس کے شعبوں میں باہمی تبادلوں کو مزید گہرا کرنے کے لیے طلباء، ماہرین تعلیم اور محققین کی آمد ورفت کو فروغ دینے پر رضامند ہوئے۔

'بھارت انوویٹس 2026' پروگرام میں وزیر اعظم مودی نے کی شرکت

وزیر اعظم نریندر مودی اور فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے مشترکہ طور پر نیس میں 'بھارت انوویٹس 2026' کا افتتاح کیا۔ 'بھارت انوویٹس' میں ہندوستانی ڈیپ ٹیک اسٹارٹ اپ، اختراع کار، محققین، سرمایہ کار اور عالمی اختراعی فنڈ ایک پلیٹ فارم پر ساتھ آئے۔ دنیا بھر سے 350 سے زیادہ سرکردہ سرمایہ کاروں اور وینچر کیپٹلسٹ نے شرکت کی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اسٹارٹ اپ کو صرف ان کی مارکیٹ ویلیو شن سے نہیں بلکہ انسانیت پر ان کے اثرات سے پرکھنا چاہیے۔ انہوں نے کوانٹم کمپیوٹنگ، سیمی کنڈکٹرز، بائیو ٹیکنالوجی، دفاع، خلا، صحت کی دیکھ بھال، میڈٹیک، جدید مواد، صاف توانائی اور دیگر شعبوں پر محیط اسٹارٹ اپ اور اختراع کاروں کے ساتھ بھی بات چیت کی۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ہوئی ملاقات

وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جی 7 سربراہی اجلاس کے دوران ایک اہم ملاقات کی، جہاں دونوں رہنماؤں نے بین اقوامی اور عالمی مسائل پر کھل کر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے دوران وزیر اعظم مودی نے آبنائے ہرمز میں محفوظ اور بلا تعطل بحری تجارت کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ بحری جہازوں کی حفاظت کو بیحد ضروری بتایا۔ انہوں نے مغربی ایشیا میں جاری تنازعات کے خاتمے اور وہاں امن قائم کرنے کے لیے صدر ٹرمپ کی کوششوں کی تعریف بھی کی۔ مزید برآں، دونوں رہنماؤں نے فروری 2025 میں واشنگٹن میں ہونے والی ملاقات کے بعد سے دفاع، جدید ٹیکنالوجی، توانائی اور تجارت میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدے پر جاری بات چیت پر اطمینان کا اظہار کیا اور اپنے حکام کو ہدایت دی کہ وہ ایک متوازن معاہدے کو جلد از جلد حتمی شکل دیں جس سے دونوں ممالک کو فائدہ ہو۔

فار ایکسلریٹنگ کنکٹیوٹی اینڈ ٹریڈ یا IMPACT کے قیام کی تجویز پیش کی، جس میں جی 7 کی پونجی، ہندوستان کی صلاحیت اور گلوبل ساؤتھ کی ملکیت کو جوڑا جا سکتا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی اور فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے چوٹی کانفرنس کے دوران دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ اس میں اگلے پانچ سال میں دو طرفہ تجارت کو دوگنا کرنے اور چھوٹی صنعتوں، ریلوے اور ہوا بازی کے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے کا فیصلہ بھی شامل ہے۔ دونوں رہنماؤں نے خلائی شعبے میں نجی کمپنیوں کو فروغ دینے اور 'ہورائزن 2047 روڈ میپ' کے ذریعے ٹیکنالوجی اور اختراع کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ تعلیم کے میدان میں کانپور میں ایرونا ٹکس کے لیے ایک 'سینٹر آف ایکسی لنس' قائم کیا جائے گا اور فرانسیسی یونیورسٹیوں کو ہندوستان میں اپنے کیمپس کھولنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ لوتھل میری ٹائم ہیریٹیج کمپلیکس سمیت دونوں ممالک کے عجائب گھروں کے درمیان ثقافتی تعاون کو وسعت دینے اور یوکرین اور مغربی ایشیا جیسے عالمی مسائل سے نمٹنے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ■

ہندوستان اور سیشلز کی دوستی کے سنہری 50 سال

بحر ہند میں ہندوستان کے اہم سمندری پڑوسی اور اسٹریٹجک شراکت دار ملک سیشلز کے ساتھ سفارتی تعلقات کے 50ویں سال میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 27 سے 29 جون تک سیشلز کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران نہ صرف دونوں ممالک کے درمیان کئی اہم معاہدوں پر دستخط ہوئے بلکہ وزیر اعظم مودی سیشلز کی قومی اسمبلی سے خطاب کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیر اعظم بھی بن گئے۔ مزید برآں، انہوں نے سیشلز کے قومی دن کی گولڈن جوبلی تقریبات میں بطور مہمان خصوصی شرکت کر کے دونوں ممالک کے درمیان گہرے ہوتے رشتوں کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔

سیشلز کے سرکاری دورے پر رہے وزیر اعظم نریندر مودی نے وہاں کے صدر ڈاکٹر پیٹرک ہرمینی کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کی۔ بات چیت میں صحت، تعلیم، ہنر مندی کے فروغ، ڈیجیٹل تبدیلی، پائیدار ترقی، سوشل انفراسٹرکچر، قابل تجدید توانائی، سمندری حفاظت اور دفاع میں تعاون پر مضبوط اتفاق رائے ہوا ۔بحر ہند کے علاقے میں منشیات کی اسمگلنگ اور بحری قزاقی جیسے چیلنجوں

وزیر اعظم نریندر مودی کو ’گارجین آف دی بلیو ہورائزن‘ سے کیا گیا سرفراز

سیشلز کے صدر ڈاکٹر پیٹرک ہرمینی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو صدارتی اعزاز ’گارجین آف دی بلیو ہورائزن‘ سے نوازا۔ وزیر اعظم کو یہ اعزاز ان کی سبز قیادت، ترقی پذیر ممالک کے مفادات کو آگے بڑھانے کی کوششوں، بلیو اکانومی، موسمیاتی تبدیلی اور سمندری وسائل کے بندوبست کے تئیں ان کی طویل مدتی وابستگی کے لیے فراہم کیا گیا ہے۔ یہ اعزاز بحر ہند کے علاقے میں صلاحیت سازی، ماحولیاتی تحفظ، پائیدار ترقیاتی اقدامات اور مشترکہ ترجیحات کو آگے بڑھانے میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار کو سیشلز کے ذریعہ دی جانے والی اہمیت کی عکاسی کرتا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے سیشلز کی قومی اسمبلی سے کیا خطاب

وزیر اعظم نریندر مودی سیشلز کی قومی اسمبلی سے خطاب کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیر اعظم بنے۔ انہوں نے کہا، ”یہ بحر ہند کے علاقے کا پہلا ملک ہے جہاں میں نے 2015 میں وزیر اعظم کی حیثیت سے دورہ کیا تھا۔ وزیر اعظم کے طور پر افریقی ملک کا یہ میرا پہلا دورہ بھی تھا۔ میں یہاں اس لیے آیا ہوں کیونکہ میرا ماننا تھا کہ سیشلز بحر ہند کے لیے ہندوستان کے وژن میں ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ آج، جب میں ایک دہائی کے بعد یہاں دوبارہ آیا ہوں، یہ یقین پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہوا ہے۔“ وزیر اعظم مودی نے یہ بھی کہا کہ ہماری دوستی پچاس سال پہلے ہمارے سفارتی تعلقات کے قیام سے شروع نہیں ہوئی تھی۔ اس کی شروعات بہت پہلے ہوگئی تھی۔ اگست 1770 میں، سینٹ اینی جزیرے پر تھیلیمیک نامی جہاز پر سوار ہونے والوں میں پانچ ہندوستانی بھی شامل تھے۔ اس سفر نے کئی اور لوگوں کو راستہ دکھایا جو اس کی پیروی کر رہے تھے۔

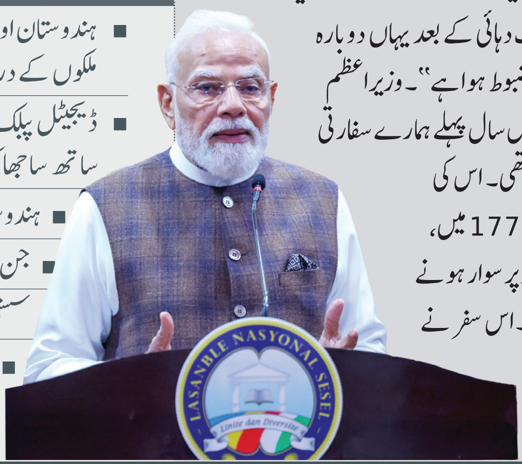

سیشلز کی آزادی کی 50ویں سالگرہ

وزیر اعظم مودی نے سیشلز کی 50 ویں سالگرہ کی تقریبات میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی سیشلز کے یوم آزادی کی تقریبات میں شرکت کرنے والے پہلے ہندوستانی وزیر اعظم ہیں۔ ہندوستانی مسلح افواج کی ٹکڑیوں نے بھی سیشلز کی آزادی کی گولڈن جوبلی کے موقع پر منعقدہ قومی پریڈ میں شرکت کی۔

دورے سے متعلق اہم حقائق...

- ہندوستان اور سیشلز کے درمیان رابطہ بڑھانے پر کام ہوگا، اس سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت بڑھے گی۔
- ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر میں ہندوستان کے کامیاب تجربے کو سیشلز کے ساتھ ساجھا کیا جائے گا۔
- ہندوستان سیشلز کے سول سروینٹس کی ٹریننگ میں تعاون کرے گا۔
- جن اوشدھی پرایم اویو، اس سے یہاں کے لوگوں کو معیاری اور سستی شرح پر ادویات دستیاب ہوں گی۔
- دونوں ممالک نے خلا کے شعبے میں مل کر آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

سیشلز کو ہندوستان کا تحفہ

8500 میٹرک ٹن سیمنٹ	500 میٹرک ٹن چاول	6 ایمبولینس	سیشلز کی دفاعی افواج کو 10 یوٹیلیٹی گاڑیاں اور 5 لیزر ریڈیل کلاس کشتیاں	ایک تیز رفتار گشتی جہاز تحفے میں دیا گیا۔

سمیت علاقائی اور عالمی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے سیشلز کی ترقی کی ترجیحات کی حمایت کرنے اور دونوں ممالک کے درمیان قریبی اور پائیدار شراکت داری کو گہرا کرنے کے تئیں ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان اور سیشلز کے درمیان سفارتی رشتوں کے قیام کے 50 سال مکمل ہونے کے موقع پر ایک مشترکہ یادگاری لوگو بھی جاری کیا۔■

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

کھیلوں میں خواتین کا سنہری دور

کھیلو انڈیا سے عالمی اسٹیج تک

آج کا ہندوستان بدل رہا ہے۔ اس تبدیلی کی ایک طاقتور مثال ایک بار پھر کھیلوں کے میدان سے سامنے آئی ہے۔ مشکل حالات سے نبرد آزما خواتین کھلاڑیوں نے نہ صرف بین اقوامی پلیٹ فارموں پر ترنگا لہرایا ہے بلکہ ملک کے کروڑوں نوجوانوں کو نئے خواب دیکھنے کا حوصلہ بھی دیا ہے۔ اولمپک کے پوڈیم سے لے کر کرکٹ کی پچوں تک، ان بیٹیوں کی شاندار کارکردگی ثابت کرتی ہے کہ جب ملک کے وقار کو بڑھانے کی بات آتی ہے تو نئے ہندوستان کی خواتین کی طاقت کسی سے پیچھے نہیں ہے۔ اس سلسلے میں خواتین ہاکی کھلاڑیوں اور ایتھلیٹوں نے عالمی سطح پر ملک کا وقار بلند کیا ہے۔

بہتر انفراسٹرکچر، مناسب مراعات اور 'کھیلو انڈیا' جیسی دوراندیشانہ حکومتی پالیسیوں کا اثر آج ملک کے کھیل منظر نامے پر واضح طور پر نظر آتا ہے۔ ملک کے چھوٹے گاؤں اور قصبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کھلاڑی اب عالمی مقابلوں میں تاریخ رقم کر رہی ہیں۔ حکومت کی جانب سے مسلسل مدد اور جدید سہولیات نے ان کی صلاحیتوں کو نکھارا ہے۔ ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم نے ایف آئی ایچ ہاکی ویمنز نیشنس کپ 2026 جیت کر پورے ملک کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ ہندوستان نے میزبان نیوزی لینڈ کو 2-0 سے شکست دے کر دوسری بار یہ ٹرافی جیتی ہے۔

دریں اثنا، ایشیائی ایتھلیٹکس چمپئن شپ 2026 میں ہندوستانی خواتین کھلاڑیوں کی 4x100 میٹر ریلے ٹیم نے طلائی تمغہ جیت کر ہندوستانی پرچم کا وقار بڑھایا۔ اولمپیئن شراونی نندا، اسنیہا شانووالی، سدیشنا شیونکر اور تمنا نے خواتین کی 4x100 میٹر ریلے فائنل میں 43.85 سیکنڈ کا سیزن کا بہترین وقت نکال کر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ یہ تاریخی کامیابی ایک بار پھر ثابت کرتی ہے کہ اگر مواقع اور وسائل میسر ہوں تو ہندوستان کی بیٹیاں کسی بھی میدان میں عالمی سطح پر اپنی شناخت بنا سکتی ہیں۔

وزیراعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہندوستانی ہاکی کھلاڑی فخر اور خوشی لائے ہیں۔ خواتین کی ٹیم کو ایف آئی ایچ ہاکی ویمنز نیشنس کپ جیتنے پر مبارکباد۔ ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ٹیم کے لیے نیک خواہشات۔ مجھے امید ہے کہ یہ جیت بہت سے دوسرے کھلاڑیوں کو ہاکی میں حصہ لینے کی ترغیب دے گی۔

میڈیا کارنر

Narendra Modi
@narendramodi
2014 के बाद से हमने नीतियों के स्तर पर बड़े रिफॉर्म किए हैं। इससे रक्षा उत्पादन तेजी से बढ़ने के साथ ही हमारा डिफेंस एक्सपोर्ट भी अभूतपूर्व गति से बढ़ा है।

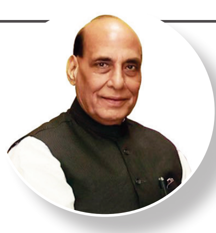

Rajnath Singh
@rajnathsingh
भारतीय सशस्त्र बल हमेशा से राष्ट्रीय एकता की प्रतीक रही हैं। यहाँ भाषा, क्षेत्र, जाति या प्रांत नहीं, बल्कि केवल राष्ट्र सर्वोपरि होता है। हमारी सेनाएँ उस अखंड भारतीय भावना का जीवंत स्वरूप हैं, जहाँ विविधता ही सबसे बड़ी शक्ति है।

Amit Shah
@AmitShah
मोदी जी के नेतृत्व में आज टेक्नोलॉजी आधारित सुशासन का एक और महत्वपूर्ण अध्याय जुड़ रहा है। आज गांधीनगर से 'PM फैमिली केयर ट्रैकर' (FCT) के पायलट परियोजना का शुभारंभ किया। यह डैशबोर्ड विभिन्न प्रकार के डेटा को जोड़कर केंद्र व राज्य की कल्याणकारी योजनाओं का लाभ सीधे जरूरतमंद परिवारों के दरवाजे तक पहुंचाएगा। साथ ही PM ई-बस सेवा को हरी झंडी दिखाई।

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari
सशक्त किसान, समृद्ध राष्ट्र की दिशा में एक और कदम!

🇮🇳 देश के किसानों के लिए वरदान साबित हो रही प्रधानमंत्री किसान सम्मान निधि (PM-KISAN) योजना की 23वीं किस्त आज प्रधानमंत्री श्री @narendramodi जी ने जारी की।

हुगली, पश्चिम बंगाल के तारकेश्वर में आयोजित इस कार्यक्रम के दौरान देश के 9.44 करोड़ से अधिक किसानों के बैंक खातों में ₹18,880 करोड़ से अधिक की राशि प्रत्यक्ष लाभ अंतरण (DBT) के माध्यम से हस्तांतरित की गई।

Jyotiraditya M. Scindia
@JM_Scindia
Sanchar Saathi doing what it does best. Reuniting citizens with their lost/stolen handsets.

Your phone's true saathi.

#SancharSaathi

Ram Mohan Naidu Kin...
@RamMNK
The Made in India C-295 reflects a stronger aerospace ecosystem, greater opportunities for MSMEs and skilled talent, and a stronger resolve towards an Aatmanirbhar Bharat.

विश्वसनीयता में चीन, अमेरिका को पीछे छोड़ कई गुना आगे निकल गया भारत

भारत की लीडरशिप पर 4 फीसदी लोगों को बहुत ज्यादा भरोसा

अमेरिका और चीन पर घटा ऑस्ट्रेलियाई लोगों का विश्वास

ऑस्ट्रेलियाई सर्वे में लोगों को भारत पर सबसे ज्यादा भरोसा

एजेंसी ▸▸ नई दिल्ली

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी की लीडरशिप में भारत की दुनियाभर में छवि लगातार मजबूत हो रही है। तेजी से आर्थिक रूप से मजबूत हो रहे भारत पर इंटरनेशनल लेवल पर विश्वास भी बढ़ रहा है। इसका उदाहरण ऑस्ट्रेलिया के प्रतिष्ठित थिंक-टैंक लॉवी इंस्टीट्यूट के सर्वे में भी दिखाई देता है, जिसमें भारत को अमेरिका, चीन और रूस जैसे देशों से भी ज्यादा भरोसेमंद बताया गया है। बीते 23 जून को रिलीज हुए लॉवी इंस्टीट्यूट के सर्वे के मुताबिक, 50 फीसदी ऑस्ट्रेलियाई नागरिक भारत पर भरोसा करते हैं। इसके मुकाबले महज 31 प्रतिशत ऑस्ट्रेलियाई अमेरिका पर विश्वास जताते हैं। वहीं, चीन पर भरोसा करने वालों की संख्या 28 प्रतिशत और रूस पर विश्वास करने वालों की संख्या सिर्फ 11 फीसदी दर्ज की गई है। सर्वे के रिजल्ट ग्लोबल मंच पर भारत की बढ़ती साख और प्रभाव को दर्शाते हैं। रिपोर्ट के अनुसार, 46 फीसदी ऑस्ट्रेलियाई नागरिक मानते हैं कि भारत वैश्विक मामलों में जिम्मेदारी के साथ रोल निभाएगा। इसके अलावा, 4 फीसदी लोगों ने भारत की लीडरशिप पर बहुत ज्यादा भरोसा जताया है।

किस पर कितना भरोसा % में

भारत	50
अमेरिका	31
चीन	28
रूस	11

भारत में सरकार की स्थिरता का फायदा

दुनिया भर में राजनीतिक अस्थिरता देखी गई। जहां भारत में नेतृत्व स्थिर रहा, वहीं पिछले एक दशक में दुनिया के अन्य बड़े लोकतांत्रिक देशों में कई बार नेतृत्व बदला है। यूनाइटेड किंगडम 2016 के बाद से अब तक वहां 5 प्रधानमंत्री (थेरेसा मे, बोरिस जॉनसन, लिज ट्रस, ऋषि सुनक और कीर स्टारमर) बदल चुके हैं। कीर स्टारमर के इस्तीफे के बाद पिछले 10 सालों में यूके को अपना छठा प्रधानमंत्री मिलने वाला है। साल 2016 के बाद से ऑस्ट्रेलिया में तीन प्रधानमंत्री रहे हैं मैल्कम टर्नबुल, स्कॉट मॉरिसन और मौजूदा पीएम एंथनी अल्बानीज। इसी तरह 2014 में जब पीएम मोदी ने शपथ ली थी तब बराक ओबामा राष्ट्रपति थे। उसके बाद डोनाल्ड ट्रंप राष्ट्रपति बने, फिर जो बाइडेन आए, और 2024 में ट्रंप दोबारा राष्ट्रपति चुनकर सत्ता में लौटे।

डिजिटल अरेस्ट और साइबर अपराध पर मोदी सख्त

समीक्षा बैठक में समयबद्ध कार्रवाई के निर्देश

नई दिल्ली, 24 जून (एजेंसी) : प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ने डिजिटल अरेस्ट और साइबर अपराध की बढ़ती घटनाओं पर चिंता व्यक्त की और कहा कि ऐसे मामलों में सभी संबंधित एजेंसियों को समन्वित, संवेदनशील और समयबद्ध तरीके से कार्रवाई करनी चाहिए। मोदी ने ये टिप्पणियां साइबर अपराध और 'डिजिटल अरेस्ट' के जरिए होने वाली धोखाधड़ी से जुड़ी शिकायतों की समीक्षा के दौरान कीं।

प्रधानमंत्री ने यह समीक्षा 'प्रगति' की 52वीं बैठक में की। मोदी ने कहा कि लोगों को एक विभाग या एजेंसी से दूसरे विभाग के चक्कर काटने के लिए मजबूर नहीं किया जाना चाहिए।

4 परियोजनाओं की समीक्षा

मोदी ने चार राज्यों में सड़क, बिजली, औद्योगिक गलियारे और मेट्रो रेल क्षेत्रों से जुड़ी करीब 30,000 करोड़ रुपए की चार परियोजनाओं की भी समीक्षा की।

नीट पुनर्परीक्षा सुचारू रूप से कराने की पीएम ने प्रशंसा की

प्रधानमंत्री ने बुधवार को केंद्रीय मंत्रिमंडल की बैठक में, विभिन्न विभागों के बीच तालमेल पर जोर दिया और 'नीट-यूजी' पुनर्परीक्षा सुचारू रूप से संपन्न कराने के लिए किये गए प्रयासों की प्रशंसा की। सूत्रों ने बताया कि प्रधानमंत्री ने पूरे सरकारी तंत्र के मिलकर काम करने और विभिन्न मंत्रालयों के बीच तालमेल पर जोर दिया।

विकसित भारत के लिए एआइ का जिम्मेदारी के साथ उपयोग जरूरी

नई दिल्ली, 26 जून (भाषा)।

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने शुक्रवार को कहा कि कृत्रिम मेधा (एआइ) को जिम्मेदारी के साथ और समावेशी तरीके से अपनाना भारत की विकसित राष्ट्र बनने की यात्रा को गति देने में महत्त्वपूर्ण भूमिका निभाएगा। उन्होंने कहा कि कृत्रिम मेधा उद्योगों को नया स्वरूप दे रही है और उत्पादकता तथा नवाचार के नए अवसर पैदा कर रही है।

भारतीय चार्टर्ड अकाउंटेंट्स संस्थान (आइसीएआइ) की ओर से आयोजित 'एआइ

मोदी ने कहा कि कृत्रिम मेधा उद्योगों को नया स्वरूप दे रही है और उत्पादकता तथा नवाचार के नए अवसर पैदा कर रही है। भारतीय चार्टर्ड अकाउंटेंट्स संस्थान (आइसीएआइ) की ओर से आयोजित 'एआइ इनोवेशन समिट' को भेजे अपने संदेश में मोदी ने कहा कि प्रौद्योगिकी की प्रगति के कारण लेखांकन और वित्तीय पेशे में भी तेजी से बदलाव आ रहे हैं।

जाता है, तो ये कार्यकुशलता बढ़ा सकते हैं। साथ ही अनुपालन को मजबूत कर सकते हैं, राष्ट्र बनने की दिशा में आगे बढ़ रहा है, वैसे-वैसे कृत्रिम मेधा को जिम्मेदारी के साथ तथा

मन की बात में पीएम मोदी की अपील, गणेश प्रतिमा मिट्टी की ही लें, पीओपी वाली न खरीदें

भास्कर न्यूज़ | नई दिल्ली

प्रधानमंत्री नरेंद्र मोदी ने रविवार को 'मन की बात' में लोगों से अपील की कि इस बार गणेश प्रतिमा केवल मिट्टी से बनी ही खरीदें। पीओपी (प्लास्टर ऑफ पेरिस) से बनी मूर्तियां न खरीदें। पीएम ने महाराष्ट्र के नांदेड़ के बहादुरपुरा गांव का उदाहरण देते हुए बताया कि पेठकर परिवार ने घर में विवाह के मौके पर गांव के करीब साढ़े तीन हजार लोगों के लिए दुर्घटना बीमा कराया। हर व्यक्ति को 1

मेघालय के अद्भुत 'लिविंग रूट ब्रिज' की अनूठी विरासत

पीएम ने मेघालय के 'लिविंग रूट ब्रिज' का भी जिक्र किया। उन्होंने कहा कि ये ब्रिज कुछ दिनों या कुछ सालों में नहीं बनते, इन्हें तैयार होने में कई दशक लगते हैं। ये समय के साथ और मजबूत होते जाते हैं। पीएम के मुताबिक, भारत ने रूट ब्रिजों को यूनेस्को वर्ल्ड हेरिटेज साइट नेटवर्क में शामिल कराने के लिए आवेदन किया है।

भास्कर नॉलेज पेड़ों की जड़ों से उगाए जाते हैं पुल

लिविंग रूट ब्रिज मजबूत पुल का रूप लेने में आमतौर पर 15 से 25 साल लेते हैं। इनकी उम्र करीब 500 साल आंकी जाती है। ये पुल अक्सर 50 से 100 फीट लंबे बनाए जाते हैं। मेघालय में ऐसे करीब 100 लिविंग रूट ब्रिज अलग-अलग गांवों में बताए जाते हैं। सबसे लंबा ब्रिज करीब 175 फीट

हिंद महासागर को अवसरों का महासागर बनाना लक्ष्य : मोदी

सुरक्षा के साथ आर्थिक समृद्धि...प्रधानमंत्री ने स्पष्ट किया यात्रा का संदेश

हिंद महासागर एक सेतु

यूपीआई लागू करने समेत 19 करार

میری ٹائم سیکورٹی کے مضبوط محافظ...

سمندری طاقت جس ملک کی جتنی مضبوط ہوگی، اس کا اقتصادی اور اسٹریٹجک اثر بھی اتنا ہی مضبوط ہوگا۔ ہندوستان اس کے لیے خود کو تیار کر رہا ہے۔ اسی سلسلے میں 21 جون کو وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستانی بحریہ کے تین جدید جہازوں آئی این ایس دوناگیری، آئی این ایس سنشودھک اور آئی این ایس اگرئے کو کمیشن کیا، جو 75 فیصد سے زیادہ سودیشی مواد سے تیار کئے گئے ہیں۔ یہ ایک متوازن اور مشن کے لیے تیار بحریہ کی تعمیر کی سمت ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیت، مضبوط دفاعی مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم اور 'آتم نربھر بھارت' کے تئیں غیر متزلزل وابستگی کی علامت ہے۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

آئی این ایس اگرئے

- ہندوستانی بحریہ کا اتھلے پانی میں آبدوز شکن جنگی جہاز۔
- اے ایس ڈبلیو-ایس ڈبلیو سی سیریز کا پانچواں جہاز۔
- جدید ترین سونار، تارپیڈو اور آبدوز شکن راکٹ سے لیس۔
- واٹر جیٹ ٹیکنالوجی کی وجہ سے تیز اور چست کام کرتا ہے۔

آئی این ایس سنشودھک

- بڑے سروے والے جہاز زمرے کا چوتھا جہاز۔
- جدید ترین ہائیڈروگرافک اور سمندری نظام سے لیس۔
- درست سمندری سروے کرتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر ہاسپٹل شِپ کے طور پر استعمال ممکن۔
- ہیلی کاپٹر آپریشن کی سہولت نے اس کی کثیر مقصدی صلاحیت میں اضافہ کیا ہے۔

آئی این ایس دوناگیری

- پروجیکٹ 17اے کے تحت نیلگیری زمرے کا پانچواں جنگی جہاز۔
- سپر سونک میزائلوں، جدید فضائی دفاعی نظام اور آبدوز شکن ہتھیاروں سے لیس۔
- اس کی ہیلی کاپٹر آپریشنل صلاحیت، نگرانی اور حملہ کرنے کی صلاحیت کو مزید بڑھاتی ہے۔

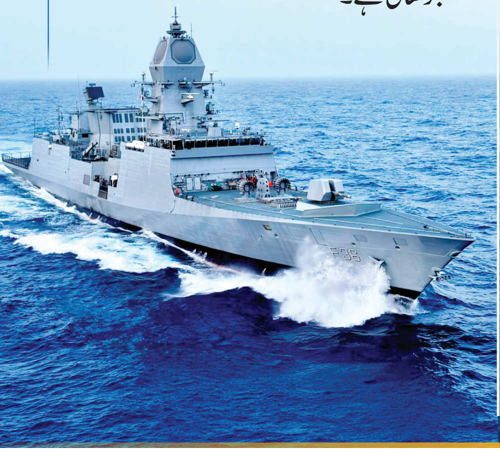

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

RNI NO.: DELURD/2020/78832 JULY 16-31, 2026
RNI Registered No DELURD/2020/78832 (Publishing Date: June 30, 2026 Pages-48)

Urdu
Vol. 7, Issue-02

EDITOR IN CHIEF
Dhirendra Ojha
Principal Director General
Press Information Bureau,New Delhi

Publisher:
Kanchan Prasad
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of
Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan,
New Delhi-110003